http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

ABC Certified

جلد 22 | پیر 24 اگست 2026ء | 10 ربیع اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 47

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

ہرمز امریکی علاقہ قرار، ٹرمپ کا ایران پر ایک بار پھر بمباری کا عندیہ

ایران پر مسلط کی گئی جنگ نے نئی جغرافیائی و سیاسی بیداری کو جنم دیا آبنائے ہرمز کی اسٹریٹیجک اہمیت اور ایرانی خارجہ پالیسی سے متعلق عوامی شعور بڑھا ہے، ترجمان ایرانی فوج

دشمن نے ایران کو وینزویلا بنانے کا سوچا لیکن ایسا نہیں ہوا، ایران غیر قانونی جنگی حالات میں عوام کی خدمت کے لیے اپنی تمام تر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، مسعود پزشکیان

امریکا کی معاشی جنگ میں مدد کرنے والوں کو نشانہ بنائینگے (محسن رضائی) ٹرمپ کی دھمکی پرانی فلم، ہم کئی بار دیکھ چکے ہیں، عباس عراقچی

واشنگٹن/تہران (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کو ایک بار پھر امریکی علاقہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا اس اہم آبی گزرگاہ پر ناکہ بندی کے ذریعے کنٹرول رکھتا ہے۔ اس بات کا دعویٰ امریکی صدر نے گزشتہ روز جنوبی کیرولائنا میں ایک سیاسی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتے ہیں یا نہیں کیونکہ میں اس وقت آبنائے ہرمز کو امریکی علاقہ سمجھتا ہوں۔ صدر ٹرمپ کے بقول (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

شہباز کی نواز شریف سے ملاقات، کشمیر میں وزیراعظم کی نامزدگی کے لئے شاہ غلام قادر، طارق فاروق کے نام زیرغور

آزاد کشمیر کے نئے وزیراعظم کے نام پر مشاورت اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال، ملاقات میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف بھی موجود تھیں

شاہ غلام قادر اور طارق فاروق میں سے کسی ایک کو نامزد کیے جانے کا امکان، مشاورت کے بعد آزاد کشمیر کے نئے وزیراعظم کے نام کا باضابطہ اعلان جلد متوقع

لاہور (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف سے جاتی امراء رائے ونڈ میں اہم ملاقات کی جس میں آزاد کشمیر کے نئے وزیراعظم کے نام پر مشاورت اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل (آج) تہران کا دورہ کریں گے

عاصم منیر کے دورے کا مقصد پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر (آج) پیر کو تہران کا دورہ کریں گے، دورے کے دوران اہم (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ چھ روزہ دورے پر لندن پہنچ گئے

لندن (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار چھ روزہ دورے پر لندن پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق دورے کے (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

ایرانی ہیکرز برطانوی بجلی گھر کو 4 روز کے لیے بند کرنے میں کامیاب

سائبر حملہ گزشتہ ماہ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایک بجلی گھر کو مکمل طور پر بند رکھنا پڑا، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایرانی ہیکرز برطانوی بجلی گھر کو 4 روز کے لیے بند کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی ہیکرز نے مذکورہ سائبر حملے کی کارروائی (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ جاپان زلزلے کے بعد روڈ پر بڑی دراڑیں پڑ گئی ہے ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پاکستان سعودی عرب کیساتھ آزمودہ دوستی شراکت داری کو اہمیت دیتا ہے — آصف علی زرداری

صدر مملکت آصف علی زرداری سے سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی کی الوداعی ملاقات، پاکستانی عوام کی محبت وتعاون پر اظہار تشکر

آصف علی زرداری نے سفیر کی پاکستان میں تعیناتی کے دوران ان کی مخلصانہ خدمات اور پاکستان کے ساتھ دوستی، گرمجوشی اور تعاون کے جذبے کو سراہا

اسلام آباد (م ڈ) صدر مملکت آصف علی زرداری سے سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی نے ایوان صدر میں الوداعی ملاقات کی اور پاکستانی عوام کی محبت و تعاون پر اظہار (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

کینیڈا کا امریکا پر جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان

اوٹاوا (این این آئی) امریکا کی جانب سے 50 فیصد ٹیرف کے بعد کینیڈا نے امریکا پر جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کینیڈا کے وزیراعظم کارنی نے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

شام میں ایک ہفتے کے دوران اسرائیل کا دوسرا حملہ، متعدد زخمی

شام میں ایک ہفتے کے دوران اسرائیل کی جانب سے کیا جانے والا دوسرا حملہ ہے، رپورٹ

دمشق / کویت سٹی (این این آئی) شام کے دارالحکومت دمشق کے جنوب مغرب میں ایک گاں کے قریب شہری گاڑی پر اسرائیلی ڈرون حملے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

شہباز شریف اور نواز شریف کی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی

وزیراعظم نے بانی پی ٹی آئی کو شفاء ہسپتال کے بجائے پمز چیک اپ کی وجوہات سے آگاہ کیا' ذرائع

دو گھنٹے طویل ملاقات کے ایجنڈے میں سپریم کورٹ کا بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کرنے کا فیصلہ سرفہرست رہا

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف اور صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں نواز شریف کی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی۔ جی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ارکان صوبائی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان کی بیٹیاں ہر شعبے میں صلاحیت، عزم اور بہادری کا لوہا منوا رہی ہیں — وزیراعلیٰ بگٹی

معاشرے میں بہادری، انسانیت اور فرض شناسی کی عملی مثال قائم کرنے والے افراد کی خدمات کو سراہنا حکومت کی ذمہ داری ہے

ڈاکٹر ماہ نور ناصر نے مشکل حالات میں جس جرات، عزم اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا، وہ قابل تحسین ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی بہادری، فرض شناسی اور غیر معمولی حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دکی کی ایک اہم شاہراہ ان کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ بلدیات (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

ایئربیس پر حملے کے بعد شام نے اسرائیل سے رابطے معطل کردیے

دمشق (این این آئی) شام نے بیس پر اسرائیلی حملے کے بعد اسرائیل سے رابطے معطل کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا سے گفتگو میں شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر فی الحال اعتماد نہیں، اسرائیلی حملے روکنا شام کی اولین (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

بانی پی ٹی آئی اور نورین نیازی کی ملاقات سے متعلق من گھڑت خبریں چل رہی ہیں، بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی نے سہیل آفریدی یا قیادت کے خلاف کوئی بات نہیں کی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے بعد نورین نیازی سے فون پر رابطہ ہوا تھا تاہم انہوں نے ملاقات کے احوال (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

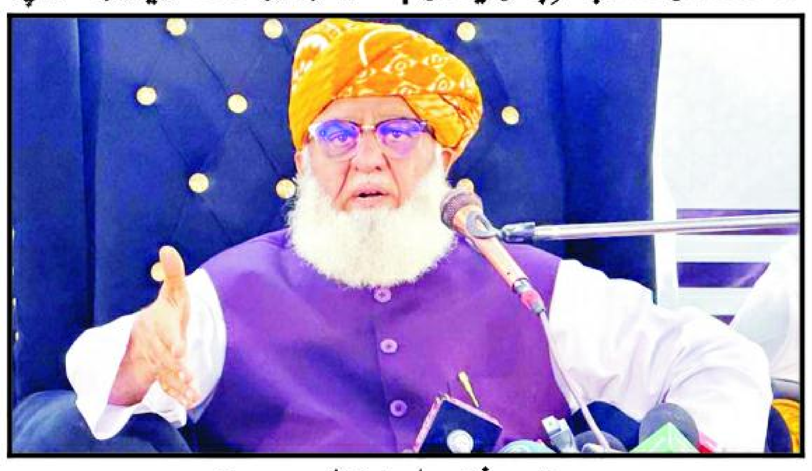

پشاور: امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمن ورکرز کنونشن سے خطاب کررہے ہیں

فرد واحد کی خاطر فیصلے نہیں مان سکتے، ہمیں رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی — مولانا فضل الرحمن

دیانت دل میں نہ رکھنے والے مخلص نہیں ہوجاتے، معاشرے کو عدل فراہم کرنے کی ضرورت ہے، ظلم کیساتھ حکمرانی برقرار نہیں رہ سکتی، پارلیمنٹ میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون پاس نہیں ہوسکتا

صدام حسین کو پھانسی لگ سکتی تو نیتن یاہو پر مقدمہ کیوں نہیں ہوسکتا، ہم بھی امریکا کے اتحادی بن گئے، دہشت گردی کے خلاف ہم ڈالر لے رہے ہیں، کیا دہشت گردی ختم ہوگئی؟

پشاور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ فرد واحد کی خاطر فیصلے نہیں مان سکتے، ہمیں رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی، دیانت دل میں نہ رکھنے والے مخلص نہیں ہوجاتے، معاشرے کو عدل فراہم کرنے کی ضرورت ہے، ظلم کیساتھ حکمرانی برقرار نہیں رہ سکتی، پارلیمنٹ میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون پاس نہیں ہوسکتا، (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

لاہور: پی ٹی آئی کی خواتین عہدیدار و کارکن بانی کی رہائی کیلئے دعائیہ تقریب میں شریک ہیں

قطری وفد کا پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے میں دلچسپی کا اظہار

پاکستان اور قطر کے درمیان تعلقات مشترکہ تاریخ، ثقافت، مذہب اور باہمی مفادات کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں، یوسف رضا گیلانی

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی قطری سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے قطر کے اعلیٰ سطح وفد نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری بڑھنے اور باہمی تعاون مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ قطری وفد کی قیادت ممتاز کاروباری شخصیت اور شاہی خاندان کے رکن شیخ نایف بن عید آل ثانی نے کی۔ چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان اور قطر کے درمیان تعلقات مشترکہ تاریخ، ثقافت، مذہب (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

بارش متاثرین کو فوری امداد، رہائش اور طبی سہولیات فراہم کی جائیں، بلاول بھٹو

آزاد کشمیر میں موسلا دھار بارشوں سے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس

پیپلز پارٹی کارکنوں کو امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر میں موسلا دھار بارشوں کے باعث ہونے والے جانی و مالی نقصان پر (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

لاہور، جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان سینئر صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

جماعت اسلامی کا 12 ربیع الاول کے بعد شٹر ڈاؤن اور لانگ مارچ کا اعلان

جماعت اسلامی کسی گرینڈ اپوزیشن اتحاد کا حصہ نہیں بنے گی اسلام آباد میں مذاکرات کی دعوت ملی ہے، حکومت کو گھٹنے ٹیک کر جماعت کے پاس آنا ہوگا

ہم اس تحریک کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔، ہماری جدوجہد فیصلہ کن مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہے، حافظ نعیم الرحمان

لاہور (یو این اے) پیٹرولیم لیوی کیخلاف کراچی، لاہور اور پشاور میں جماعت اسلامی کے دھرنے 8 ویں روز بھی جاری ہیں۔ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے دھرنے کے آٹھویں روز لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ آج رات کو لاہور میں بڑا جلسہ ہوگا (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کسی گرینڈ اپوزیشن اتحاد کا حصہ نہیں (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

ایران نے عراق کے تیل بردار جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دیدی

تہران (این این آئی) ایران نے عراق کی مسلسل سفارتی درخواستوں کے بعد متعدد عراقی آئل ٹینکروں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی خصوصی اجازت دے دی ہے (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

سندھ حکومت اور بلدیاتی اداروں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کا امکان

کے ایم سی، ٹی ایم سیز اور دیگر اداروں میں افسران کی کارکردگی کا جائزہ جاری

چیف سیکریٹری سندھ کی تبدیلی کی بازگشت، ڈاکٹر سیف الرحمٰن مضبوط امیدوار قرار

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت، محکمہ بلدیات، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی)، مختلف ٹاؤن میونسپل کارپوریشنز (ٹی ایم سیز) اور دیگر اہم سرکاری (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی نے فریال تالپور کو پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کا ٹاسک سونپ دیا' ذرائع

فریال تالپور جلد پنجاب بھر کے دورے پر نکلیں گی، پارٹی تنظیموں سے ملاقاتیں کریں گی

فریال تالپور نے بھرپور سرگرمیاں شروع کردیں، وسطی، جنوبی پنجاب کے عہدیداروں سے ملاقاتیں

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی نے پنجاب کے بلدیاتی انتخابات اور پارٹی کو فعال کرنے کیلئے فریال تالپور کو میدان میں اتار دیا۔ بتایا گیا ہے کہ صدر مملکت آصف علی (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کوئلہ کان حادثے میں جاں بحق کان کنوں کے لواحقین میں مالی امداد کی تقسیم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی جانب سے بلوچستان میں پیش آنے والے المناک کوئلہ (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

جڑواں شہروں میں شدید بارش، انڈر پاسز پانی سے بھر گئے، نالہ لئی میں طغیانی

اسلام آباد (این این آئی) ملک کے مختلف شہروں میں بادلوں کی انٹری کے بعد اسلام آباد اور راولپنڈی میں تیز بارش سے نشیبی (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

نارووال: قلعہ احمد آباد کے گاؤں نواں پنڈ میں لوگ جنازہ لیکر پانی سے گزر رہے ہیں

یوکرین نے روس کے معاشی اہداف پر حملے کر کے پنڈورا بکس کھول دیا ہے، پیوٹن

ماسکو (این این آئی) روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے کہا ہے کہ یوکرین نے روس (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

شام اور پاکستان کے تعلقات میں تاریخی باب کا آغاز ہو گیا، سیرین عرب نیوز ایجنسی

پاکستان نے شام کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور مقبوضہ جولان کے معاملے پر شام کے موقف کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا

دمشق اور اسلام آباد کے درمیان سیاسی، سیکیورٹی اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) شام کے وزیر خارجہ نے 19 سال کے طویل عرصے بعد پاکستان کا دورہ کیا اس دوران دونوں ممالک کے درمیان سیکیورٹی اور اقتصادی تعاون مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور دورے کو دوطرفہ تزویراتی تعاون کے نئے دور کا آغاز قرار دیا گیا۔ شامی خبر رساں ادارے سیریا عرب نیوز ایجنسی (SANA) نے رپورٹ میں بتایا کہ شام کے وزیر خارجہ (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

ایران میں امریکا اور اسرائیل کی مدد کے الزام میں شخص کو پھانسی دے دی گئی

تہران (این این آئی) ایران نے جنوری میں ہونے والے حکومت مخالف مظاہروں کے دوران امریکا اور اسرائیل کی مدد (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

چینی تعاون کے بغیر امریکا کیلئے ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنا ممکن نہیں، نیویارک ٹائمز کا دعویٰ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے تجزیے میں کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

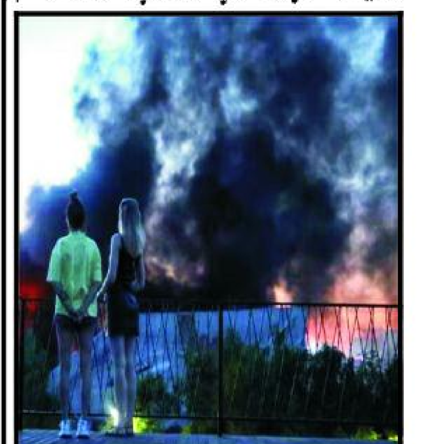

یوکرین' کیف پر روسی ڈرون حملے کے بعد دھواں اٹھ رہا ہے

ملک بھر کے دریاں میں سیلابی صورتحال بارے رپورٹ جاری

دریائے سندھ کے مختلف مقامات پر معمول سے زائد پانی کا بہاؤ ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ملک کے مختلف دریاں میں سیلابی صورتحال بارے رپورٹ جاری کر دی گئی۔ دریائے سندھ کے مختلف مقامات پر معمول سے زائد پانی کا بہاؤ ر (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

پرائیویٹ حج سکیم کے لیے واجبات وصولی کا آغاز

اسلام آباد (این این آئی) پرائیویٹ حج سکیم 2027 کے لیے واجبات کی وصولی کا آغاز ہو گیا جس کی بکنگ اور ادائیگی (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے نوری مسجد پر چراغاں کا خوبصورت منظر

صوبہ ہزارہ کا مقدمہ قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، سردار محمد یوسف

کراچی (این این آئی) صوبہ ہزارہ تحریک کے زیر اہتمام آل پارٹی ہزارہ کانفرنس میں ہزارہ وال سماجی و سیاسی جماعتوں، قومی (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں 100 سے 150 روپے فی کلو اضافہ

پھلوں کی پیٹیوں کی قیمتوں میں ایک ہزار سے 2 ہزار روپے تک کا اضافہ ہوا

لاہور (این این آئی) لاہور میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دکانداروں کے مطابق 2 ہفتوں میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

عوام پر مزید تجربات مسلط کرنے کے بجائے ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائے — مولانا واسع

جے یو آئی اور پی ٹی آئی کے درمیان پارلیمان کے اندر مشترکہ جدوجہد اور موثر اپوزیشن کے کردار پر اتفاق ایک مثبت، خوش آئند اور وقت کی اہم ضرورت ہے

موجودہ صوبوں کے تاریخی، قومی اور جغرافیائی تشخص پر سوالات اٹھیں، کسی صورت قابل قبول نہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام اور پاکستان تحریک انصاف کے درمیان پارلیمان کے اندر مشترکہ جدوجہد اور موثر اپوزیشن (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

پاکستان بھارت کو جنگ اور سفارتی میدان میں تاریخی شکست دے چکا ہے، رانا تنویر

گندم کی کمی کی وجہ سے باہر سے گندم منگوانا پڑ رہی ہے۔ چینی برآمد کرنے سے کوئی بحران پیدا نہیں ہوگا ملک میں چینی کے وافر ذخائر موجود ہیں

پی ٹی آئی کو کہتے ہیں جمہوری سیاسی طریقہ اپنائے، پارلیمانی طریقہ ہی جمہوریت کا طریقہ ہے' وفاقی وزیر

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ جس طرح وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں قومی ڈائیلاگ کی بات کی ہے ویسے ہی ڈائیلاگ اور مذاکرات کی بات وزیراعظم اپوزیشن جماعتوں سے متعلق بھی کر چکے ہیں، جس طرح (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

غلامی اور انسانی استحصال کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، مراد علی شاہ

جبری مشقت کے مکمل خاتمے اور مزدوروں و کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بین الاقوامی یوم انسداد غلامی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ انسانی تاریخ میں غلامی اور انسانوں کا استحصال سب سے بڑی زیادتی رہا ہے، جبکہ انسانی آزادی اور وقار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

تائیوان میں کچرے کے ڈھیر میں خوفناک دھماکا، 15 افراد زخمی، 68 گھر متاثر

تائنان (این این آئی) تائیوان کے شہر تائنان میں خالی پلاٹ پر کچرے کے ڈھیر میں آگ لگنے کے بعد ہونے والے زوردار (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

مہنگی درآمد کی گئی چینی سستی برآمد کرنے کی اجازت، قومی خزانے کو اربوں روپے نقصان کا خدشہ

کراچی (این این آئی) وفاقی وزارت پیداوار کی جانب سے مہنگے داموں درآمد کی گئی چینی کو کم قیمت پر برآمد کرنے کی اجازت (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف سے چیئرمین پاکستان علماء کونسل حافظ طاہر محمود اشرفی ملاقات کررہے ہیں

27 ستمبر کو 40 لاکھ لوگ اپنا مقدمہ لڑنے کے لیے نکلیں گے، سہیل آفریدی

ہمیں ان حق پرست ججز کا ساتھ دینا ہے جو انصاف کرتے ہیں اور عوامی امنگوں پر پورا اترتے ہیں

جعلی حکمرانوں کو آئین و قانون کا کوئی ڈر نہیں اور وہ خود کو آئین سے بالاتر سمجھتے ہیں

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ عمران خان کے علاج سے متعلق سپریم کورٹ کے تین ججز کے حکم پر عملدرآمد نہ ہونے کی تمام تر ذمہ (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

کینیڈا امریکی ریاست ہوئے بغیر ریاست جیسا نفع اٹھانا چاہتا ہے، ٹرمپ

کینیڈا نے ہمارے عظیم کسانوں سے، کئی سالوں سے بھاری مقدار میں ٹیرف وصول کیے ہیں لیکن اب مزید نہیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کو جواب ٹیرف عائد کرنے کی فیصلے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کی جانب سے ایسے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

امریکی پابندیاں و ناکہ بندی ایران کا کچھ نہ بگاڑ سکی، تہران نے اربوں ڈالرز کما لیے

دوسرے ممالک کو ایران کے خلاف امریکی اقتصادی جنگ "میں شامل نہیں ہونا چاہیے"، محسن رضائی

تہران (این این آئی) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سربراہ محسن رضائی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی پابندیوں اور ناکہ بندی کے باوجود ایران نے اربوں ڈالر کمائے ہیں۔ محسن رضائی نے ایران کے نشریاتی ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایران نے امریکی (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

امریکی جج نے پاکستان سمیت 75 ممالک پر امیگریشن ویزا پابندی ختم کردی

نیویارک (این این آئی) امریکہ کی ایک وفاقی عدالت کے جج نے پاکستان سمیت 75 ممالک کے ان شہریوں کو ویزا (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں موسلا دھار بارشیں، پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارشوں کے باعث پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)

روس یوکرین جنگ میں شدت، 13 افراد ہلاک، فرانس کا کیف کو نئے میزائل دینے کا اعلان

یوکرین کو اپنی فضائی حدود کے دفاع اور روسی حملوں کو روکنے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنا انتہائی اہم ہے، میکرون

کیف (این این آئی) روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ میں حملوں میں ایک بار پھر شدت آ گئی ہے، جس کے دوران مختلف علاقوں میں ہونے والے حملوں میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہوگئے، صورتحال کے پیش نظر فرانس نے یوکرین کو مزید فضائی دفاعی (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

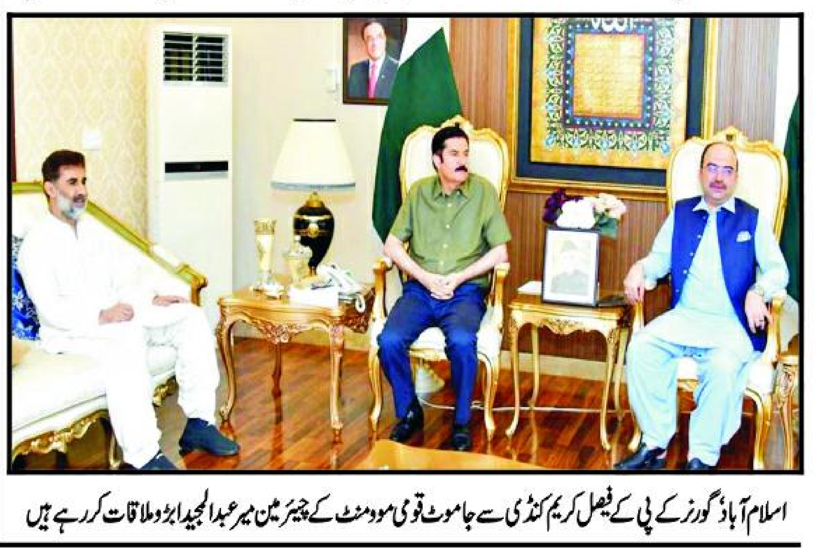

اسلام آباد: گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی سے جاموٹ قومی موومنٹ کے چیئرمین میر عبدالمجید ابڑو ملاقات کررہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
روزنامہ
ABC Certified
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

بلوچستان کی ترقی کے لیئے عملی اعلانات

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل پر گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں جو ہوا سو ہوا، بندوق اٹھانا قابلِ قبول نہیں۔ جو اپنا راستہ درست کرنے کو تیار ہیں انہیں خوش آمدید کہنا چاہیئے، بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی دوڑ میں شامل کیئے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا۔ گذشتہ روز بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مسائل کے حل کا بہترین طریقہ مشاورت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہے، بلوچستان کے عوام کی تمام جائز شکایات کا ازالہ کریں گے۔ ورکشاپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء، ارکانِ قومی وصوبائی اسمبلی، بلوچستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور عمائدین نے بھی شرکت کی۔ دریں اثناء چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور ہمیشہ جڑا رہے گا۔ ریاست کے غیر متزلزل، پرعزم اور فیصلہ کن ردعمل سے دشمن کے عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادتوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان باصلاحیت، ثابت قدم، محبِ وطن اور باوقار عوام سے مالا مال ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت اور مواقع کی کوئی کمی نہیں، قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کے غیر متزلزل، پختہ اور فیصلہ کن ردعمل کے ذریعے دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔ فیلڈ مارشل کا کہنا تھا کہ بیرونی سرپرستی میں کام کرنے والے پراکسی عناصر کو بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے، صوبے کی ترقی کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے اور ریاست اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ ریاست اپنے غیر متزلزل عزم کے ساتھ ان مذموم عزائم کو ناکام بنائے گی۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان محض رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ نہیں بلکہ قدرتی وسائل، جغرافیائی محلِ وقوع، گوادر کی بندرگاہ اور علاقائی تجارت کے روشن امکانات کے باعث ملکی معیشت، دفاع اور قومی سلامتی میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی پورے پاکستان کے امن، استحکام اور ترقی کی ضمانت ہے۔ اس تناظر میں ریاست دشمن عناصر کی جانب سے بلوچستان کے عوام کو ریاست سے بدظن کرنے اور صوبے کو بدامنی کی آگ میں جھونکنے کی ہر کوشش کو ناکام بنانا ہماری قومی ذمہ داری ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات میں بجا طور پر اس عزم کا اظہار کیا کہ ریاست کے غیر متزلزل عزم اور فیصلہ کن ردعمل سے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ ان کا یہ موقف اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف آپریشنز تک محدود نہیں بلکہ اس کے ساتھ قومی یکجہتی، سیاسی استحکام، معاشی ترقی اور عوامی اعتماد کی بحالی بھی ناگزیر ہے۔ ریاست نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں جس عزم کا مظاہرہ کیا ہے، اسے مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

انسان ہونے کا قرض

زاہدہ حنا

دنیا کے کیلنڈر میں کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو محض تاریخ نہیں ہوتے، وہ ہمارے ضمیر پر رکھا ہوا ایک سوال ہوتے ہیں۔ عالمی یوم انسانیت بھی ایسا ہی ایک دن ہے جو 19 اگست کو منایا جاتا ہے۔ یہ دن ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب کسی تقریر، کسی قرارداد، کسی سرکاری بیان یا کسی خوب صورت نعرے سے نہیں دیا جاسکتا۔ یہ سوال بہت سادہ ہے مگر شاید اسی لیے بہت دشوار بھی۔

ہم انسان کب ہیں، جب ہم اپنے جیسے لوگوں کے دکھ میں شریک ہوتے ہیں یا جب کسی زخمی کے زخم پر مرہم رکھتے ہیں یا اس وقت جب ہم اس شخص کے حق کے لیے کھڑے ہوتے ہیں جس سے ہماری کوئی رشتہ داری، کوئی مذہبی نسبت اور کوئی سیاسی مفاد وابستہ نہیں۔ انسانیت کا اصل امتحان شاید وہیں شروع ہوتا ہے جہاں اپنا اور غیر کا فرق ختم ہو جاتا ہے۔

ہم ایک ایسے زمانے میں جی رہے ہیں جس نے انسان کو حیرت انگیز طاقت عطا کی ہے۔ ہم نے آسمانوں کی وسعتیں ناپ لیں، سمندروں کی تہوں تک پہنچ گئے، مشینوں کو سوچنے کی صلاحیت دے دی، دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چند لمحوں میں پیغام پہنچانے لگے، لیکن اسی انسان نے ایسے ہتھیار بھی ایجاد کر لیے جن سے ایک شہر چند لمحوں میں ملبے کا ڈھیر بن سکتا ہے۔

ہم نے ترقی کی ہے مگر کیا ہم نے انسان ہونا بھی سیکھا ہے۔ یہ سوال آج پہلے سے زیادہ اہم ہے۔

دنیا کے کسی حصے میں ایک بچہ ملبے کے درمیان اپنی ماں کو تلاش کر رہا ہوتا ہے اور دنیا کے دوسرے حصے میں کوئی دوسرا بچہ اپنی سالگرہ کے تحفے کھول رہا ہوتا ہے۔ کہیں ایک خاندان بارش کے پانی سے اپنا گھر بچانے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے اور کہیں کسی بلند عمارت کی کھڑکی سے کوئی شہر کی روشنیاں دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ایک ہی دنیا میں یہ دونوں حقیقتیں بیک وقت موجود ہیں۔

انسانی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ ہم نے دوسروں کے دکھ کے ساتھ جینا سیکھ لیا ہے۔

ہمیں اب بھوک چونکاتی نہیں۔ جنگ حیران نہیں کرتی، ہجرت ہمیں پریشان نہیں کرتی۔ زلزلے سیلاب قحط وبائیں اور بے گھر انسان ہماری روزمرہ خبروں کا حصہ بن چکے ہیں اور جب کوئی المیہ بار بار ہماری آنکھوں کے سامنے آئے تو انسان کا دل کبھی کبھی اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ یہ خطرناک ہے کیونکہ جب دوسروں کا دکھ ہمیں دکھائی تو دے مگر محسوس نہ ہو تو انسانیت کا ایک بنیادی چراغ بجھنے لگتا ہے۔

عالمی یوم انسانیت دراصل اسی بجھتے ہوئے چراغ کو دوبارہ روشن کرنے کی کوشش ہے۔ یہ دن ان لوگوں کے نام ہے جو انسانوں کے درمیان کھینچی ہوئی سرحدوں سے بلند ہو کر انسان کو انسان سمجھتے ہیں، وہ ڈاکٹر جو جنگ کے بیچ زخمیوں کا علاج کرتا ہے۔ وہ نرس جو مسلسل کئی گھنٹوں تک بیماروں کے ساتھ کھڑی رہتی ہے، وہ امدادی کارکن جو سیلابی پانی میں اتر کر کسی اجنبی کو محفوظ مقام تک پہنچاتا ہے، وہ رضاکار جو کسی مہاجر کیمپ میں خوراک تقسیم کرتا ہے، وہ شخص جو کسی ایسے انسان کے لیے آواز اٹھاتا ہے جسے شاید کبھی اس کا نام بھی معلوم نہ ہو۔

ان لوگوں کی عظمت یہ نہیں کہ وہ دنیا بدل دیتے ہیں۔ ان کی عظمت یہ ہے کہ وہ کسی ایک انسان کی دنیا بدل دیتے ہیں اور کبھی کبھی یہی کافی ہوتا ہے۔

ہمیں یہ بات بھی سمجھنی چاہیے کہ انسانیت خیرات کا نام نہیں۔ ایک بھوکے کو روٹی دینا انسانیت ہے لیکن یہ پوچھنا بھی انسانیت ہے کہ وہ بھوکا کیوں ہے۔ ایک بے گھر کو خیمہ دینا ضروری ہے لیکن یہ سوال اٹھانا بھی ضروری ہے کہ اسے گھر سے کس نے نکالا۔ ایک زخمی کو دوا دینا ضروری ہے مگر یہ سوچنا بھی ضروری ہے کہ وہ زخمی کیوں ہوا، اگر ہم ہر روز صرف زخموں پر پٹیاں باندھتے رہیں اور زخم پیدا کرنے والے نظام جنگ ناانصافیوں سے سوال نہ کریں تو ہماری انسانیت ادھوری رہے گی۔ انسانیت صرف رحم کا نام نہیں انصاف بھی ہے۔ یہ فرق بہت اہم ہے۔ رحم کہتا ہے اس بے چارے کی مدد کرو۔ انصاف پوچھتا ہے وہ بے چارہ بنا کیسے۔ رحم ایک وقت کے لیے بھوک مٹا سکتا ہے۔ انصاف یہ سوال اٹھاتا ہے کہ ایسا معاشی نظام کیوں قائم ہے، جس میں کچھ لوگ ضرورت سے کہیں زیادہ رکھتے ہیں اور کچھ کے پاس زندگی کی بنیادی ضرورتیں بھی نہیں۔ رحم جنگ کے زخمیوں کو دوا دیتا ہے۔ انصاف جنگ کے دروازے پر جا کر پوچھتا ہے

دنیا کو دونوں کی ضرورت ہے مگر اگر انصاف غائب ہو جائے تو رحم بھی کبھی کبھی ایک عارضی مرہم سے زیادہ نہیں رہتا۔ آج دنیا میں کروڑوں انسان ایسے ہیں جن کی زندگی جنگ غربت قحط بے گھری سیاسی بحران قدرتی آفات اور بیماریوں سے متاثر ہے، مگر ان میں سے ہر شخص صرف ایک متاثرہ فرد نہیں۔ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ کسی کی ماں ہے، کسی کا باپ ہے کسی کی بہن ہے۔ کسی کا دوست ہے۔ اور سب سے بڑھ کر وہ ایک انسان ہے۔ اعداد وشمار ہمیں مسئلے کی وسعت بتاتے ہیں مگر انسان کی عظمت اس کے عدد بن جانے سے ختم نہیں ہوتی۔ ہم کہتے ہیں اتنے لاکھ مہاجر۔ مگر اس عدد کے پیچھے کتنے گھر ہیں؟ کتنی ماؤں نے اپنے بچوں کے ہاتھ پکڑ کر سرحدیں عبور کی ہیں۔ کتنے باپ اپنے بچوں سے یہ کہتے ہوئے نکلے ہیں کہ چلو کہیں تو امن ہوگا۔ کتنے بچوں نے اپنے اسکول اپنے کھلونے اپنے دوست اور اپنے بچپن کو کسی خیمے کے اندر دفن کر دیا ہے۔

یہ وہ سوال ہیں جو اعداد وشمار نہیں پوچھتے۔ یہ سوال انسان کا ضمیر پوچھتا ہے۔ اور شاید اسی لیے انسانیت کا تصور سرحدوں سے بڑا ہے۔ ایک بچہ جب بھوک سے روتا ہے تو اس کا پاسپورٹ نہیں پوچھتا۔ ایک ماں جب اپنے بچے کو کھوتی ہے تو اس سے اس کا مذہب نہیں پوچھا جاتا۔ زلزلہ جب گھر گراتا ہے تو قومیت نہیں دیکھتا۔

سیلاب جب بستی میں داخل ہوتا ہے تو امیر اور غریب کے درمیان فرق نہیں سمجھتا، اگرچہ اس کے بعد نقصان کا بوجھ اکثر غریب ہی زیادہ اٹھاتا ہے۔ قدرت کے سامنے انسان برابر ہے مگر انسانوں کے بنائے ہوئے نظام میں انسان برابر نہیں۔ یہی ہماری تہذیب کا سب سے بڑا تضاد ہے۔ ہم انسانی حقوق کی بات کرتے ہیں مگر ان حقوق کی قدر کبھی کبھی انسان کی قومیت، مذہب، رنگ، نسل اور سیاسی وابستگی دیکھ کر طے کرتے ہیں۔

ہم اپنے بچے کے آنسو کو آنسو کہتے ہیں اور دوسرے کے بچے کے آنسو کو صورتحال۔ ہم اپنے مقتول کو انسان کہتے ہیں اور دوسرے کے مقتول کو اعداد وشمار ہم اپنے مہاجر کو پناہ کا مستحق سمجھتے ہیں اور دوسرے کے مہاجر کو بوجھ۔ یہ دہرا معیار انسانیت کے تصور کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ کیونکہ انسانیت کا مطلب ہی یہ ہے کہ انسان کی عزت اس کی شناخت سے پہلے آئے۔ عالمی یوم انسانیت ہمیں شاید یہی بھولی ہوئی بات یاد دلانے آتا ہے کہ انسان ہونا کوئی اعزاز نہیں ایک ذمے داری ہے۔ ہم کسی مصیبت زدہ انسان کے دکھ کے ذمے دار نہ بھی ہوں تب بھی اس کے دکھ سے بے نیاز رہنے کا جواز ہمارے پاس نہیں ہونا چاہیے۔ اور یہ ذمے داری صرف حکومتوں یا امدادی اداروں کی نہیں۔ یہ ہماری بھی ہے، اپنے گھر میں، اپنے محلے میں، اپنے شہر میں، اپنے ملک میں اور اس وسیع دنیا میں جسے ہم اکثر دوسروں کی دنیا سمجھتے ہیں۔

ہمیں اپنے بچوں کو صرف کامیاب ہونا نہیں سکھانا چاہیے، انھیں مہربان ہونا بھی سکھانا چاہیے۔ انھیں صرف مقابلہ کرنا نہیں کسی گرتے ہوئے کو اٹھانا بھی آنا چاہیے۔ انھیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کسی انسان کی عزت اس کے کپڑوں زبان مذہب قومیت یا دولت سے بڑی چیز ہے۔

دنیا کو شاید آج مزید طاقتور لوگوں کی نہیں مزید ذمے دار انسانوں کی ضرورت ہے۔ ہم نے بہت سے عجائبات پیدا کر لیے ہیں مگر ابھی ایک عجوبہ باقی ہے، ایسا انسان پیدا کرنا جو طاقت رکھتے ہوئے بھی کمزور کو نہ کچلے۔ ایسا انسان جو اختلاف رکھتے ہوئے بھی دوسرے کی عزت کرے۔ ایسا انسان جو اپنے حصے سے کچھ بچا کر کسی ضرورت مند کو دے۔ ایسا انسان جو ظلم دیکھ کر یہ نہ کہے کہ یہ میرا مسئلہ نہیں۔ کیونکہ شاید انسانی تاریخ کی سب سے خطرناک عبارت یہی ہے یہ میرا مسئلہ نہیں۔ ہر ظلم کسی نہ کسی دن ہماری دہلیز تک آسکتا ہے۔ ہر جنگ اپنے پیچھے خوف، نفرت اور بے گھری کی ایسی فصل چھوڑتی ہے جو سرحدوں کو نہیں مانتی۔ ہر ناانصافی سماج کے اندر ایک نیا زخم پیدا کرتی ہے۔ اس لیے انسانیت صرف دوسروں کو بچانے کا نام نہیں، آخر کار یہ خود انسان کو بچانے کی کوشش ہے۔

ہمیں شاید یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم کس قسم کی دنیا اپنے بعد چھوڑنا چاہتے ہیں۔ ایسی دنیا جہاں انسان کی قدر اس کی قوت سے ہو۔ یا ایسی دنیا جہاں کمزور انسان بھی اتنا ہی محترم ہو جتنا طاقتور۔ ایسی دنیا جہاں سرحدیں انسان سے بڑی ہوں یا ایسی دنیا جہاں سرحدوں کے باوجود انسانیت کا رشتہ قائم رہے۔

عالمی یومِ انسانیت کے موقع پر شاید ہمیں بڑے بڑے وعدوں کی ضرورت نہیں۔ شاید ہمیں صرف اتنا یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے اردگرد ہر انسان اپنی ایک پوری کائنات لیے پھرتا ہے۔ کسی ایک انسان کو بچانا کبھی کبھی پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہوتا ہے۔ دنیا شاید ہمارے بعد ہماری دولت یاد نہ رکھے، ہماری عمارتیں بھی ایک دن مٹی ہو جائیں گی، عہدے اور اقتدار بھی ختم ہو جائیں گے۔ مگر ممکن ہے کسی اجنبی انسان کو یہ یاد رہے کہ مشکل وقت میں کس نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔ شاید انسان ہونے کی سب سے بڑی گواہی یہی ہے۔

جب دنیا نے کسی انسان کو تنہا چھوڑ دیا ہو تو ہم نے اسے تنہا نہ چھوڑا ہو، اگر عالمی یومِ انسانیت ہمیں یہ ایک بات بھی سکھا دے تو شاید یہ دن منانا بے معنی نہیں ہوگا، کیونکہ آخر کار انسان کی سب سے بڑی پہچان یہ نہیں کہ وہ کتنا طاقتور تھا، بلکہ یہ ہے کہ اس کی طاقت سے کتنے کمزور انسان محفوظ ہوئے۔

صاف چمن، بہتر زندگی: وزیراعلیٰ بلوچستان کا بروقت اقدام

تحریر: فاطمہ خان

کسی بھی شہر کی خوبصورتی کا اصل معیار صرف اس کی عمارتیں، سڑکیں اور بازار نہیں بلکہ اس کا صاف ستھرا اور صحت مند ماحول بھی ہوتا ہے۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے اور صفائی ستھرائی ان سہولیات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی تناظر میں چمن میں صفائی کی ناقص صورتحال پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوٹس لینا ایک اہم اور بروقت اقدام ہے، جس کے نتیجے میں شہر میں صفائی کی خصوصی مہم شروع کی گئی۔ چمن بلوچستان کا ایک اہم شہر ہے جو اپنی جغرافیائی، تجارتی اور سماجی اہمیت کے باعث ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ شہر کے مصروف بازار، رہائشی علاقے، مرکزی شاہراہیں اور روزمرہ کی تجارتی سرگرمیاں مؤثر بلدیاتی نظام اور بہتر صفائی کی متقاضی ہیں۔ ایسے شہر میں گندگی اور کچرے کا طویل عرصے تک موجود رہنا نہ صرف شہر کے حسن کو متاثر کرتا ہے بلکہ شہریوں کی صحت اور روزمرہ زندگی پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صفائی کی صورتحال کا نوٹس اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس اقدام نے ایک بنیادی شہری مسئلے کو حکومتی ترجیحات میں شامل کیا۔ اچھی طرز حکمرانی کا بنیادی تقاضا یہی ہے کہ حکومت صرف بڑے منصوبوں اور پالیسی معاملات پر توجہ نہ دے بلکہ ان مسائل کا بھی فوری ازالہ کرے جن کا براہ راست تعلق عام شہری کی روزمرہ زندگی سے ہو۔ صفائی محض شہر کی ظاہری خوبصورتی کا معاملہ نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق صحت عامہ سے ہے۔ سڑکوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر کچرے کے ڈھیر نہ صرف بدبو اور آلودگی کا باعث بنتے ہیں بلکہ مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھاتے ہیں۔ خصوصاً بچوں، بزرگوں اور کمزور طبقات کے لیے غیر صحت مند ماحول زیادہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ چمن میں شروع کی جانے والی صفائی مہم کو اسی لیے محض ایک وقتی سرگرمی کے طور پر نہیں بلکہ ایک مستقل اور مؤثر بلدیاتی نظام کی بنیاد کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ کچرا اٹھانا اور سڑکیں صاف کرنا فوری ضرورت ہے، تاہم دیرپا نتائج کے لیے باقاعدہ صفائی، کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے، نگرانی اور ذمہ دار اداروں کی مؤثر کارکردگی بھی ضروری ہے۔ یہاں مقامی حکومت اور متعلقہ بلدیاتی اداروں کا کردار نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ شہریوں کا حکومت سے سب سے براہ راست رابطہ اکثر بنیادی شہری سہولیات کے ذریعے ہوتا ہے۔ صاف سڑکیں، مناسب نکاسی آب، بروقت کچرا اٹھانے کا نظام اور صاف عوامی مقامات حکومت کی کارکردگی کا وہ پہلو ہیں جنہیں شہری روزانہ کی بنیاد پر محسوس کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا نوٹس اس بات کا واضح پیغام ہے کہ بنیادی شہری سہولیات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صفائی کے نظام کو بہتر بنائے، متعلقہ اداروں کو وسائل فراہم کرے اور کارکردگی کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائے تاکہ صفائی مہم کے مثبت اثرات مستقل بنیادوں پر برقرار رہیں۔ تاہم کسی بھی شہر کو مستقل طور پر صاف رکھنے کے لیے صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں ہوتے۔ شہریوں کا تعاون بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ گھروں، دکانوں اور کاروباری مراکز کا کچرا مقررہ مقامات پر ڈالنا، سڑکوں اور گلیوں میں کچرا پھینکنے سے گریز کرنا اور صفائی کے عملے کے ساتھ تعاون کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ چمن کے تاجر بھی اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بازاروں اور تجارتی مراکز میں صفائی نہ صرف ماحول کو بہتر بناتی ہے بلکہ خریداروں اور کاروباری افراد کے لیے بھی ایک بہتر ماحول پیدا کرتی ہے۔

ایک صاف شہر نہ صرف رہنے کے لیے بہتر ہوتا ہے بلکہ تجارت اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بھی زیادہ سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔ اس مہم کی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ پہلے مرحلے میں کتنی سڑکیں صاف کی گئیں یا کتنا کچرا اٹھایا گیا۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب صفائی چند روزہ مہم کے بجائے معمول کا مستقل حصہ بن جائے اور چمن کے شہری آنے والے مہینوں میں بھی اپنے شہر کو صاف ستھرا دیکھیں۔ اس مقصد کے لیے باقاعدہ مانیٹرنگ، ذمہ داریوں کا واضح تعین، صفائی کے عملے کی مؤثر تعیناتی، مناسب وسائل اور شہری شکایات کے فوری ازالے کا نظام ضروری ہے۔ اگر صفائی مہم کے بعد بھی یہی تسلسل برقرار رکھا جائے تو چمن میں شہری سہولیات کے معیار میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے چمن کی صفائی کی صورتحال کا نوٹس لینا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کو اہمیت دے رہی ہے۔ تاہم اس اقدام کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب فوری کارروائی کو مستقل نظام میں تبدیل کیا جائے۔ صاف چمن صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت صفائی کا نظام فراہم کرسکتی ہے، ادارے اس پر عمل درآمد کرسکتے ہیں، لیکن اس نظام کو کامیاب بنانے کے لیے شہریوں کا تعاون ناگزیر ہے۔ بالآخر کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا اصل مقصد عوام کی زندگی آسان بنانا ہے۔ چمن میں صفائی مہم اسی سوچ کا عملی اظہار بن سکتی ہے۔ اگر حکومتی اقدامات، ادارہ جاتی ذمہ داری اور شہری تعاون ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو ایک صاف، صحت مند اور باوقار چمن محض ایک خواہش نہیں بلکہ ایک مستقل حقیقت بن سکتا ہے۔

حکومت کا پنشنرز کے لیے احسن اقدام، پاک آئی ڈی کے ذریعے پروف آف لائف کی سہولت

تحریر: سیدہ سونیا عمران

پاکستان حکومت کی جانب سے پنشنرز کی سہولت اور فلاح و بہبود کے لیے ایک نہایت اہم اور قابل تحسین اقدام سامنے آیا ہے۔ بزرگ شہریوں کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ''پروف آف لائف'' سرٹیفکیٹ کے حصول کا عمل آسان بنایا گیا ہے، جو حکومت کی عوام دوست اور فلاحی پالیسیوں کا واضح عکاس ہے۔ اس اقدام سے ہزاروں پنشنرز کو بینکوں اور متعلقہ اداروں کے غیر ضروری چکروں سے نجات ملے گی نئے نظام کے تحت پنشنرز نادرا کی 'PakID' موبائل ایپ کے ذریعے گھر بیٹھے اپنی زندگی کی تصدیق کا عمل مکمل کر سکیں گے حکومت کا یہ ڈیجیٹل اقدام خاص طور پر عمر رسیدہ افراد کے لیے بڑی سہولت ہے، کیونکہ انہیں پروف آف لائف کے لیے بار بار بینک یا دفتر جانے کی زحمت نہیں اٹھانا پڑے گی حکومت نے جدید ٹیکنالوجی کو عوامی خدمت کے لیے استعمال کرتے ہوئے ایک ایسا نظام متعارف کرانے کی کوشش کی ہے جو شہریوں کے وقت، محنت اور اخراجات کو کم کرے یہ اقدام اس بات کا ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت سرکاری خدمات کو آسان، تیز رفتار اور عوام دوست بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے پنشنرز ہماری قومی خدمت اور معاشرے کا قابلِ احترام طبقہ ہیں، جنہوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ ملک و قوم کی خدمت میں گزارا حکومت کی جانب سے ان کی سہولت کے لیے پروف آف لائف کے عمل کو ڈیجیٹل بنانا بزرگ شہریوں کے احترام اور ان کی مشکلات کو سمجھنے کی مثبت مثال ہے اس سہولت سے نہ صرف پنشنرز کو گھر بیٹھے اپنی تصدیق مکمل کرنے میں آسانی ہوگی بلکہ سرکاری اداروں اور بینکنگ نظام پر غیر ضروری انتظامی دباؤ بھی کم ہوگا۔ ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ریکارڈ کی بروقت تصدیق اور معاملات میں شفافیت کو بھی فروغ ملے گا حکومت کا یہ اقدام ڈیجیٹل پاکستان کے ویژن کو آگے بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے عوامی خدمات کو جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے سے شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سرکاری نظام کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنایا جا سکتا ہے PakID کے ذریعے پروف آف لائف کی سہولت اسی سمت میں ایک مثبت پیش رفت ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اس سہولت کے بارے میں ملک بھر کے پنشنرز کو بھرپور آگاہی فراہم کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس جدید سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں ایسے افراد جو ڈیجیٹل ایپ استعمال کرنے سے واقف نہیں، ان کے لیے رہنمائی اور معاونت کا انتظام بھی حکومت کے اس عوام دوست اقدام کو مزید مؤثر بنا سکتا ہے مجموعی طور پر پنشنرز کے لیے پروف آف لائف سرٹیفکیٹ کے حصول کو PakID کے ذریعے آسان بنانا حکومت کا ایک قابل تعریف، عوام دوست اور فلاحی اقدام ہے اس سے بزرگ شہریوں کو عملی ریلیف ملے گا اور انہیں غیر ضروری دفتری و بینکاری مراحل سے نجات حاصل ہوگی حکومت کی جانب سے عوامی سہولیات کو ڈیجیٹل بنانے اور بالخصوص پنشنرز کے مسائل کو ترجیح دینے کی یہ کوشش یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

بقیہ 1

لائن کو اڑا دیا جس سے کئی علاقوں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی تھی سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے نے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل کر کے متاثرہ علاقوں کو گیس کی سپلائی بحال کردی ہے۔

بقیہ 2

دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، عوامی مسائل کے فوری حل اور ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر اور شفاف انداز میں مکمل کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، جبکہ پروگرام کے مثبت اور دوررس نتائج عوام کو ملنا شروع ہو گئے ہیں ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق ججک نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی پروگرام بنیادی طور پر ایک ایسا مؤثر نظام ہے جس کے ذریعے حکومت عوام تک پہنچ کر ان کے مسائل سنتی ہے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بی ایس ڈی آئی پروگرام کے فیز ون میں ضلع موسیٰ خیل میں مجموعی طور پر 14 ترقیاتی منصوبے شامل تھے، جن میں سے 13 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ ایک منصوبہ تکمیل کے قریب ہے۔ اس طرح فیز ون میں ضلع موسیٰ خیل کی مجموعی پیش رفت تقریباً 93 فیصد رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ فیز ٹو میں ضلع موسیٰ خیل کے لیے 101 منصوبے شامل کیے گئے ہیں، جن میں سے 27 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ دیگر منصوبوں پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیز ٹو کے منصوبوں کی تکمیل کے لیے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان مؤثر رابطہ اور مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ عبدالرزاق ججک نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی محض ترقیاتی منصوبوں کا پروگرام نہیں بلکہ ایک ایسا مربوط نظام ہے جس کے ذریعے عوامی مسائل کو براہ راست حکام کے سامنے لایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں تحصیل، سب ڈویژن اور ضلعی سطح پر کھلی کچہریاں اور عوامی اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں، جہاں شہری اپنے مسائل براہ راست ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنرز اور متعلقہ لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جانب سے پیش کی جانے والی شکایات اور مسائل کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا ہے، ان کی نوعیت اور ترجیحات کا تعین کرنے کے بعد قابلِ عمل منصوبہ تیار کر کے متعلقہ فورم کو بھجوایا جاتا ہے۔ منصوبے کی منظوری محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات (P & D) سے حاصل ہونے کے بعد عملی کام کا آغاز کیا جاتا ہے۔

بقیہ 3

کے گندے پانی کی فراہمی، عطائی ڈاکٹرز اور پرچون کی دکانوں کی طرح چلنے والے غیر معیاری میڈیکل سٹورز اس مہلک بیماری کے تیزی سے پھیلاؤ کا بنیادی سبب ہیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں نے صوبائی وزراء اور حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ممکنہ انسانی المیے سے بچنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر تدارکی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 4

یوسف دایو اور ٹیچر سپورٹ ایسوسی ایشن کے ثاقب عمرانی کی زیر نگرانی جاری ہے، جبکہ ماسٹر ٹرینرز لیاقت علی اور نثار احمد تربیتی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ ٹریننگ میں چار اہم شعبوں پیڈاگوجی، میتھ، انگلش اور اردو پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جہاں اساتذہ کو مؤثر تدریسی حکمت عملیوں، مضمون فہمی اور کلاس روم مینجمنٹ کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ تربیتی پروگرام میں مجموعی طور پر 76 اساتذہ شریک ہیں، جن میں 52 مرد اور 24 خواتین شامل ہیں، جبکہ خواتین کے سیشن میں ناصر علی اور ثناء اللہ بطور ٹرینرز اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تربیتی پروگرام کا آج تیسرا روز ہے، جبکہ 16 روزہ پروگرام کے مزید تربیتی ایام باقی ہیں اور یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ اس تربیت سے ان کی تدریسی صلاحیتوں میں مزید نکھار آئے گا اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 5

نہیں، دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں امن کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ملک اور بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا کہنا تھا کہ عوامی حمایت اور طاقت سے دہشتگردوں کو جلد شکست کا سامنا ہوگا، بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے خلاف متحد اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے حملے میں سیکیورٹی اہلکار کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

بقیہ 6

ہیلتھ آفیسر واشک ڈاکٹر محبوب بلوچ تھے۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر واشک اسرار احمد کبدانی، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آزاد فاؤنڈیشن شمیم بلوچ، ایف سی کوآرڈینیٹر محترمہ سمیعہ عطا کے علاوہ پیرامیڈیکل اسٹاف، ڈی ایچ کیو کا معاون عملہ، اسٹاف نرسز، ایل ایچ ویز، سی ایم ڈبلیوز، ایل ایچ ڈبلیوز، محکمہ تعلیم کے نمائندگان، بیسٹ، این آر ایس پی اور او ٹی پی انچارجز نے شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بچے کی پیدائش کے ایک گھنٹے کے اندر ماں کا دودھ پلانے کا آغاز کرنا، پہلے چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ پلانا، اور چھ ماہ کی عمر کے بعد مناسب تکمیلی غذا شروع کرنے کے ساتھ دو سال یا اس سے زائد عرصے تک ماں کا دودھ جاری رکھنا بچے کی صحت، نشوونما اور قوتِ مدافعت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ مقررین نے کہا کہ دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے سازگار اور معاون ماحول پیدا کرنا، شیر خوار بچوں کو دودھ پلانے کے بہترین طریقوں کے فروغ، تحفظ اور معاونت میں ہیلتھ کیئر ورکرز، خاندانوں اور برادری کے کردار کو مضبوط بنانا اور صحت کے مراکز و کمیونٹی کی سطح پر مؤثر کونسلنگ اور آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لیے دورانِ حمل متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کا استعمال، ضروری ویکسینیشن، خصوصاً ٹی ٹی ویکسینیشن، اور کسی بھی طبی پیچیدگی کی صورت میں بروقت طبی عملے سے رجوع کرنا ماں اور بچے کی صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔

بقیہ 7

نقیب اللہ کاکڑ نے پیشکان کا دورہ کیا، جہاں کھلی کچہری اور بلوچی دیوان کے دوران مقامی افراد، ماہی گیروں، کاروباری حضرات اور دیگر عمائدین سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے گئے۔ کھلی کچہری میں عوام کی جانب سے اراضی، پیشکان جیٹی کی صفائی، بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل پیش کیے گئے، جن کے حل کے لیے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے مسائل کو بلا تاخیر حل کیا جائے، جبکہ صوبائی سطح سے متعلق معاملات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ بلوچی دیوان میں چھ ماہ سے جاری تنازع کا باہمی اتفاق رائے سے خاتمہ بلوچی دیوان کے دوران ماہی گیروں اور کاروباری و فیکٹری مالکان کے درمیان گزشتہ چھ ماہ سے جاری تنازع باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرا لیا گیا۔ دونوں فریقین نے ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے معاملہ حل کرنے کا اختیار دیا، جس کے بعد باقاعدہ معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے بعد ڈپٹی کمشنر نے دونوں فریقین کو بغل گیر کرا کے اختلافات کے خاتمے اور باہمی بھائی چارے کو فروغ دینے کی عملی مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی ترقی، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور عوامی مفاد کے لیے باہمی تعاون، برداشت اور افہام و تفہیم کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ پیشکان کے عوامی و سماجی حلقوں نے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی جانب سے عوامی مسائل براہِ راست سننے اور دیرینہ تنازع کو مشاورت کے ذریعے حل کرانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے اسے عوامی خدمت اور مؤثر انتظامی کاوش قرار دیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر جیوانی طارق امام بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالنش ور، محکمہ فشریز کے افسران، ماہی گیر، کاروباری و فیکٹری مالکان اور علاقے کے دیگر عمائدین بھی موجود تھے۔ ضلعی انتظامیہ گوادر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری، ماہی گیروں کے مفادات کے تحفظ اور علاقے میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 8

سادات کرام، دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ کشتیوں کو مدنی پرچموں اور خوبصورت آرائشی اشیاء سے سجایا گیا۔ جبکہ سمندر کی لہروں کے درمیان کشتیوں پر سوار عاشقانِ رسول ﷺ ہاتھوں میں مدنی پرچم اٹھائے والہانہ انداز میں آقا کریم ﷺ کی آمد کی خوشی کا اظہار کرتے رہے۔ اس دوران سمندر کی فضا ''مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ'' کے نعروں اور درود وسلام اور ذکرِ رسول ﷺ سے گونجتی رہی اور میلادِ مصطفیٰ ﷺ منانے کا روح پرور منظر انتہائی ایمان افروز اور دیدنی دکھائی دیا۔ اس موقع پر مبلغ دعوتِ اسلامی مولانا محمد اکرم عطاری مدنی نے عشقِ رسول ﷺ کے موضوع پر بیان کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ سے محبت ایمان کا لازمی حصہ ہے ہمیں اپنی زندگیوں کو سنتِ مصطفیٰ ﷺ کے مطابق گزارنے اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے

بقیہ 9

قافلے کی صورت میں پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ سلسلہ، وارثِ علم وعرفان، مبلغ اسلام، عاشق رسول ﷺ، خادم دین و ملت، سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ القادریہ، حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی دامت برکاتہم العالیہ اپنی نگرانی و قیادت میں گوٹھ جاوید خان کھوسہ پہنچے محفل میں ہزاروں عاشقانِ رسول ﷺ نے پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی دامت برکاتہم العالیہ کا پُر اثر اور ایمان افروز خطاب سماعت کیا۔ آپ نے سیرتِ طیبہ، محبتِ رسول ﷺ، اتباعِ سنت اور دینِ اسلام کی تعلیمات پر تفصیلی روشنی ڈالی محفل کا ماحول درود وسلام، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ اور محبتِ رسول ﷺ سے سرشار رہا، جبکہ شرکائے محفل نے والہانہ عقیدت ومحبت کا اظہار کیا یہ عظیم الشان محفل فقیر محمد متھل حسینی کی زیر نگرانی منعقد ہوئی، جس میں اہلِ علاقہ، علماء ومشائخ اور ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ نے شرکت کی۔ آخر میں ملک و ملت، اہلِ علاقہ اور تمام مسلمانوں کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 10

انعقاد کیا گیا، جس میں آگاہی سیمینار کے ساتھ ساتھ بریسٹ فیڈنگ آگاہی واک بھی منعقد کی گئی۔ اس سرگرمی کا مقصد معاشرے میں ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرنا، ماؤں کو بریسٹ فیڈنگ کے فوائد سے آگاہ کرنا اور ابتدائی چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ پلانے کے مثبت رجحان کو فروغ دینا تھا۔ سیمینار میں محکمہ صحت، نیشنل پروگرام، نیوٹریشن پروگرام اور دیگر متعلقہ شعبہ جات کے افسران، طبی عملے اور ہیلتھ ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے بریسٹ فیڈنگ کے مختلف پہلوؤں پر اپنے خیالات اور تجربات کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ماں کے دودھ سے متعلق درست معلومات کو ہر گھر اور ہر کمیونٹی تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیمینار سے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز رخشان ڈویژن ڈاکٹر ساجدہ میر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خاران ڈاکٹر شیر احمد بلوچ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر جاکر انور سیاہ پاد، احترام الحق کبدانی، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر اصغر صفی۔ ڈی سی نیشنل پروگرام ڈاکٹر بالاچ نوشیروانی، میل آفیسر انڈس پروجیکٹ حمایت اللہ دوستین، صدر پیرامیڈکس ڈاکٹر کریم جان ملازئی، ڈی ایس او نیشنل پروگرام نازنین مینگل، اے ڈی سی روبینہ و دیگر نے خطاب کیا مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماں کا دودھ کو بچے کے لیے قدرت کی جانب سے عطا کردہ بہترین اور مکمل غذا قرار دیا۔ انہوں نے بریسٹ فیڈنگ کے طبی اور غذائی فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے ماؤں کو بھرپور حوصلہ افزائی اور معاونت فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند معاشرے کی بنیاد صحت مند ماں اور بچے سے ہوتی ہے۔ انہوں نے بریسٹ فیڈنگ کے فروغ کے لیے صحت کے شعبے اور کمیونٹی کے درمیان مؤثر رابطے اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت مراکز اور کمیونٹی کی سطح پر بریسٹ فیڈنگ کے حوالے سے آگاہی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے اور ماؤں کو عملی رہنمائی فراہم کرنے پر زور دیا گیا انہوں نے بریسٹ فیڈنگ کو ماں اور بچے کی صحت کے لیے ایک نہایت اہم موضوع قرار دیتے ہوئے کہا کہ ماں کے دودھ کے بارے میں درست آگاہی ہر گھر اور ہر خاندان تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ماؤں کو بریسٹ فیڈنگ کے حوالے سے مکمل رہنمائی، حوصلہ افزائی اور معاون ماحول فراہم کیا جائے تاکہ بچوں کو زندگی کے ابتدائی مراحل میں بہترین غذائی بنیاد میسر آسکے۔ بچوں کی مناسب غذائیت اور بریسٹ فیڈنگ کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالی گئی بچے کی بہتر نشوونما کے لیے زندگی کے ابتدائی ایک ہزار دن انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 11

بڑی گاڑیوں کی آمد ورفت کے لیے مکمل طور پر بحال کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی خصوصی ہدایات پر کی جانے والی اس ہنگامی کارروائی کے نتیجے میں چرلیفٹ کے مقام پر پھنسے ہوئے سینکڑوں مسافروں کو شدید مشکلات سے نجات مل گئی۔ چرلیفٹ کے انتہائی دشوار گزار اور حساس مقام پر کوئلے سے لدا ہوا ایک ہیوی ٹرک اچانک الٹ گیا، جس کے باعث کوئٹہ اور ہرنائی کو ملانے والی مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی مکمل طور پر معطل ہو کر رہ گئی۔ حادثے کے فوری بعد روڈ کے دونوں جانب چھوٹی بڑی گاڑیوں، مسافر بسوں اور مال بردار ٹرکوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور مسافروں خصوصاً خواتین، بچوں اور مریضوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر ہرنائی کی سخت ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) ہرنائی محمد سلیم ترین اور ایکسین بی اینڈ آر امین اللہ مندوخیل نے بھاری مشینری اور متعلقہ عملے کے ہمراہ بلا تاخیر جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ ضلعی افسران نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہنگامی بنیادوں پر ریسکیو و روڈ کلیئرنس کا کام شروع کروایا۔ بی اینڈ آر کی تکنیکی ٹیموں اور انتظامی عملے نے رات کے اندھیرے میں مسلسل محنت کرتے ہوئے حادثے کا شکار ٹرک اور سڑک پر پھیلا ہوا ملبہ ہٹایا۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ بی اینڈ آر کی انتھک محنت اور مربوط حکمت عملی کے نتیجے میں رات 11 بجے تک قومی شاہراہ کو تمام قسم کے ٹریفک کے لیے مکمل طور پر صاف اور محفوظ بنا دیا گیا۔ روڈ کھلتے ہی شاہراہ پر معطل شدہ ٹریفک بحال ہوگئی اور مسافر اپنی منزلوں کی جانب روانہ ہو گئے۔ عوام اور مسافروں نے ضلعی انتظامیہ ہرنائی، بالخصوص ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین اور ایکسین بی اینڈ آر کی اس بروقت اور عوامی خدمت پر مبنی کارروائی کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 12

کے مسائل کے فوری حل اور اسے مکمل طور پر فعال بنانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ گورنمنٹ انٹر ملا فاضل کالج مند کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور کالج کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ انٹر ملا فاضل کالج مند کا سنگ بنیاد 2011ء میں رکھا گیا تھا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ تقریباً 15 سال گزرنے کے باوجود یہ تعلیمی ادارہ اب تک مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکا۔ یہ صورتحال نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ علاقے کے نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع کی کمی کا باعث بھی بنی ہوئی ہے۔ مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان نے کہا کہ ماضی میں اس علاقے سے وفاقی سطح پر وزیر تعلیم سمیت متعدد صوبائی وزراء گزرے لیکن اس کے باوجود ایک بنیادی تعلیمی سہولت یعنی کالج کو مکمل طور پر فعال نہیں کیا جاسکا۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت میں انشاءاللہ اس کالج کو فعال بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ مینا مجید بلوچ نے مزید کہا کہ گزشتہ سال انہوں نے اپنی کوششوں سے کالج کے لیے تدریسی عملے کی چار پوسٹیں منظور کرائی تھیں جبکہ رواں سال غیر تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کالج میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تعیناتی ایک ماہ کے اندر اندر یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں وہ سیکریٹری ہائر ایجوکیشن سے پہلے بھی کئی بار ملاقات کر چکی ہیں اور اب دوبارہ ملاقات کریں گی تاکہ اکیڈمک پوسٹوں پر تدریسی عملے کی تعیناتی کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ اسی طرح غیر تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بھی متعلقہ حکام سے بات کی جائے گی۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ تعلیمی ترقی موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اسی وژن کے تحت گورنمنٹ انٹر ملا فاضل کالج مند کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کالج کو مزید نظر انداز نہیں ہونے دیا جائے گا اور اسے فعال بنانے کے لیے عملی اقدامات کا آغاز کیا جائے گا۔

بقیہ 13

بھرپور شرکت سے ثابت کر دیا کہ وہ عوامی مسائل سے لاتعلق نہیں اور اپنے خاندانوں کے حقوق کے لیے ہر پُرامن جمہوری جدوجہد میں صفِ اوّل میں کھڑی ہیں۔ ثمینہ سعید نے گجرات، فیصل آباد اور دیگر مختلف اضلاع میں پولیس کی جانب سے دھرنے میں شرکت کے لیے آنے والی خواتین کی گاڑیوں کو روکے جانے کے واقعات پر شدید غم وغصہ، مذمت اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پُرامن خواتین کو اپنے جمہوری اور آئینی حق کے استعمال سے روکنا انتہائی افسوس ناک اور قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ہتھکنڈوں سے خواتین کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، بلکہ عوام کے اندر اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا جذبہ مزید مضبوط ہوتا ہے۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نے کہا کہ وسطی پنجاب کے صرف چند اضلاع کی مدد اور بھرپور شرکت کے باوجود دھرنے میں خواتین کی شاندار حاضری ان کے عزم، شعور اور تنظیمی قوت کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے ناظمہ صوبہ شمالی پنجاب، ناظمہ صوبہ وسطی پنجاب، ناظمہ حلقہ لاہور، متعلقہ ناظمات اضلاع، ذمہ داران، کارکنان اور ارکان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کی محنت، قربانی اور بہترین تنظیمی کاوشوں نے اس جدوجہد کو کامیاب بنایا۔ ثمینہ سعید نے کہا کہ آج لاہور بھر کی خواتین دھرنے میں بھرپور شرکت کر کے عوامی طاقت کا شاندار مظاہرہ کریں گی۔ مائیں، بہنیں اور بیٹیاں اپنے گھروں اور خاندانوں کو درپیش مہنگائی، بڑھتے ہوئے پیٹرولیم اخراجات اور معاشی مشکلات کے خلاف ایک توانا اور پُرامن آواز بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو عوام بالخصوص خواتین کی مشکلات کا فوری ادراک کرتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ خواتین کی یہ بیداری اور پُرامن جدوجہد اس بات کا اعلان ہے کہ اب عوام اپنے حقوق کے لیے خاموش تماشائی بن کر نہیں رہیں گے۔

بقیہ 14

کیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف مقامات پر مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور منصوبوں کے تعمیراتی معیار، استعمال ہونے والے میٹریل، ڈیزائن، خدوخال اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے اسسٹنٹ کمشنر کو مکمل شدہ منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبوں کی تکمیل، لاگت، تعمیراتی مراحل اور عوامی افادیت کے بارے میں آگاہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرا نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے، اس لیے ضروری ہے کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ معیار اور منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو طویل عرصے تک بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ہدایت کی کہ مکمل شدہ منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور جہاں کہیں تعمیراتی کام کے معیار میں بہتری کی ضرورت ہو وہاں فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ ان کی پائیداری کو بھی یقینی بنایا جائے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری اور مکمل شدہ منصوبوں کے ریکارڈ کو بھی باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھا جائے اور ترقیاتی کاموں میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا مقصد عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی اور سرکاری فنڈز کا مؤثر استعمال یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر متعلقہ محکمہ کے افسران نے اسسٹنٹ کمشنر کو منصوبوں کے معیار اور آئندہ اقدامات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 15

داش، کریانہ اور دیگر اشیائے ضروریہ کے نرخ، معیار اور وزن کا جائزہ لیا گیا، جبکہ کم وزن پائے جانے پر متعدد دکانداروں کو موقع پر جرمانے کیے گئے اور سخت وارننگ بھی جاری کی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو مقررہ نرخوں کے مطابق اشیاء کی فروخت، درست وزن اور صفائی و معیار کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ کم وزن، ناجائز منافع خوری اور مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 16

پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے شجر کاری مہم میں ضلعی انتظامیہ کے رویے پر شدید تحفظات ظاہر کیے۔ احمد رند کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے اور علاقے کو سرسبز وشاداب بنانے کے لیے "ایک شجر، ایک بشر" مہم انتہائی اہمیت کی حامل ہے، تاہم ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس مہم میں عدم تعاون اور سست روی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی تنظیمیں اپنی مدد آپ کے تحت درخت لگانے کی کوششیں کر رہی ہیں، لیکن اگر مقامی انتظامیہ کا ساتھ شامل نہ ہو تو اتنی بڑی مہم کے نتائج خاطر خواہ حاصل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور بالا حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ شجر کاری مہم کو کامیاب بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں، پودوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ مکمل تعاون قائم کریں تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک پاکیزہ اور سرسبز ماحول دیا جاسکے۔

بقیہ 17

فراہم کرنے اور چوک میں موجود ریڑھی بانوں کو ہیلتھ آفس سے نادرا آفس تک مختص جگہ پر منتقل کرنے پر غور کیا گیا، جبکہ ریڑھی بانوں نے انتظامیہ سے مکمل تعاون کرتے ہوئے چوک فوری خالی کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ ریڑھی بانوں کے روزگار کا تحفظ یقینی بنانے کے ساتھ بازار میں ٹریفک کی روانی اور نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 18

مختلف اضلاع کے ہسپتالوں میں ہنگامی طبی امداد، انتہائی نگہداشت اور فرنٹ لائن ہیلتھ سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی تھے، جبکہ صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، وزیر صحت گلگت بلتستان اقبال حسن، وائس چانسلر ہیلتھ سروسز اکیڈمی پروفیسر ڈاکٹر شہزاد علی خان، بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پراجیکٹ ڈائریکٹر ندیم سجاد کیانی اور فیکلٹی ممبران نے بھی شرکت کی۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر ندیم سجاد کیانی نے پروگرام کے خدوخال پیش کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے 150 ہیلتھ پروفیشنلز نامزد کیے گئے تھے جن میں سے بلوچستان کے 21 سے زائد اضلاع سے تعلق رکھنے والے 92 پروفیشنلز نے کامیابی کے ساتھ 12 ہفتوں کی عملی و نظریاتی تربیت مکمل کی، جن میں 78 مرد اور 14 خواتین شامل ہیں۔ تربیت حاصل کرنے والوں میں ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشنز، سٹاف نرسز، ڈسپنسرز، اینستھیزیا و میڈیکل ٹیکنیشنز اور دیگر شعبوں کا عملہ شامل تھا۔ شرکاء کو انتہائی نگہداشت کے یونٹ (آئی سی یو)، نوزائیدہ بچوں کی انتہائی نگہداشت (این آئی سی یو)، اینستھیزیا، ایمرجنسی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں ہنگامی صحت کے شعبوں میں خصوصی تربیت فراہم کی گئی۔

بقیہ 19

ٹیکس قوانین کے تحت بی آر اے کے ساتھ رجسٹریشن، درست ٹیکس رپورٹنگ، بروقت ریٹرن فائلنگ اور واجب الادا ٹیکس کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین کی پاسداری سروس فراہم کنندگان کی قانونی ذمہ داری ہے۔ بروقت ٹیکس تعمیل کے ذریعے شفاف ٹیکس نظام کو فروغ دینے، ٹیکس بیس کو وسعت دینے اور صوبے کے محصولات میں اضافے میں مدد ملتی ہے۔

بقیہ 20

کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 13/026 بجرم دفعات 324، 34PPC میں مطلوب 3 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان میں رحمل عرف پوڈو ولد لعل محمد، محمود ولد لعل محمد اور لعل محمد عرف لالا ولد ہاریں، اقوام رامیزئی بگٹی شامل ہیں۔ شہری حلقوں کی جانب سے ایس ایچ او نور علی مسوری بگٹی کو خراج تحسین عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایس ایچ او نور علی مسوری بگٹی ایک نوجوان، فرض شناس، ملنسار اور خوش اخلاق پولیس افسر ہیں۔ ڈیرہ بگٹی میں تعیناتی کے بعد انہوں نے عوام کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کرتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس اور عوام کے درمیان بہتر روابط قائم کرنے کے لیے ایس ایچ او نور علی مسوری بگٹی کا کردار قابل تعریف ہے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے اور ایمانداری کے ساتھ ڈیرہ بگٹی میں امن وامان کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 21

بلیک ٹاپ روڈ کی تکمیل سے گوٹھ چوکی جمالی کے مکینوں کو آمدورفت میں درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی، جبکہ علاقے کے عوام کو شہر اور دیگر علاقوں تک آنے جانے کے لیے بہتر سفری سہولت میسر ہوگی۔ طویل عرصے سے خستہ حال راستے کی وجہ سے علاقہ مکین خصوصاً طلبہ، بزرگوں اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم اس اہم ترقیاتی منصوبے کی تکمیل کے بعد عوام کو ریلیف ملے گا۔ اس موقع پر ممتاز خان وزیرانی اور حاجی خان وزیرانی نے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی اور نوجوان قیادت میر قیس خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے گاؤں میں ایک کلو میٹر بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر علاقے کے عوام کے لیے ایک اہم اور دیرینہ ضرورت تھی، جسے پورا کر کے عوام دوست اقدام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر خان محمد خان جمالی نے اپنے ترقیاتی فنڈ سے علاقے کی بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے، جبکہ نوجوان قیادت میر قیس خان جمالی کی تجویز پر اس منصوبے کو عملی جامہ پہنایا گیا، جس پر ہم ان کے مشکور ہیں۔ علاقہ مکینوں نے بھی بلیک ٹاپ روڈ کی تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے میر خان محمد خان جمالی اور میر قیس خان جمالی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پختہ سڑک کی تعمیر سے نہ صرف آمدورفت آسان ہوگی بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی اور خوشحالی میں بھی مثبت پیش رفت ہوگی

بقیہ 22

بین الاقوامی برانڈز میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کے تحت منعقدہ ''انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسیلینس ایوارڈز 2026'' کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیدال خان ناصر نے واضح کیا کہ ملک بھر میں فعال 71 لاکھ 40 ہزار سے زائد چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت کی اصل بنیاد ہیں۔ یہ شعبہ قومی جی ڈی پی میں 40 فیصد، برآمدات میں 30 فیصد اور غیر زرعی شعبے میں روزگار کی فراہمی میں 80 فیصد سے زائد کا غیر معمولی حصہ ڈال رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے کاروباروں کو مالی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کا مطلب دراصل پورے ملک کے معاشی نظام کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے چھوٹے تاجروں کو آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک کے ریگولیٹری فریم ورک اور ''2026-28 ایکسس ٹو فنانس پلان'' کے عملی ثمرات نچلی سطح تک پہنچائے جائیں تاکہ معاشی پالیسیوں کے فوائد صرف فائلوں تک محدود نہ رہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے خواتین انٹرپرینیورز کی حوصلہ افزائی کو معاشی ناگزیر ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، ای کامرس اور عالمی ویلیو چین کے ذریعے پاکستانی مصنوعات کی برآمدات اور زرمبادلہ کے ذخائر میں بڑا اضافہ ممکن ہے۔ انہوں نے کاروباری برادری کو پارلیمان کی جانب سے مکمل قانون سازی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کا یقین دلایا۔ تقریب کے اختتام پر انہوں نے چیمبر کے صدر سردار ثاقب نسیم، ایوارڈ کمیٹی کے چیئرمین محمد رف راجہ اور کامیابی حاصل کرنے والے تمام نمایاں کاروباری اداروں کو مبارکباد پیش کی۔

بقیہ 23

کہا ہے کہ ورلڈ تائیکوانڈو پریذیڈنٹ کپ پاکستان کیلئے ایک تاریخی ایونٹ تھا جس میں 38 ممالک کے 870 سے زائد تائیکوانڈو پلیئرز، آفیشل اور ٹیکنیکل آفیشلز کی شرکت سے پاکستان کا مثبت اور روشن تشخص پوری دنیا میں اُجاگر ہوا ہے، بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی اور مہمان نوازی نے عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ نیشنل تائیکوانڈو کلب کے بانی صدر خاور محمود نے کہا کہ آٹھویں ٹریٹ ورلڈ تائیکوانڈو پریذیڈنٹ کپ کے کامیاب انعقاد نے ثابت کردیا ہے کہ پاکستان ورلڈ کلاس تائیکوانڈو ایونٹس کی میزبانی کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے

بقیہ 24

ہوگا۔ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں اور مستقبل کی بھاگ دوڑ انہی کے ہاتھوں میں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشنز (BMUN) 2026 کی تین روزہ کانفرنس کی اختتامی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر، چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ قائم لاشاری سمیت دیگر معززین، منتظمین اور طلباء وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کے حوالے سے ایک واضح وژن رکھتے ہیں اور صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مہارت اور قیادت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم اور عملی تجربات سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ مستقبل کے چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم یو این جیسے پروگرام نوجوانوں کو اپنی قائدانہ، تحقیقی اور ابلاغی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ تین روزہ کانفرنس کے دوران طلباء وطالبات نے مختلف سیشنز، ڈبیٹس، مذاکرات اور مکالموں میں حصہ لے کر اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے کہا کہ موجودہ دور میں طلباء و طالبات کے درمیان مذاکرات اور مکالمے کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ بلوچستان میں بھی ایسی سرگرمیوں کی ضرورت ہے، کیونکہ خیالات اور آئیڈیاز کا تبادلہ نوجوانوں کی فکری اور علمی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم یو این کے شرکاء نے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان مستقبل کی ذمہ داریاں سنبھالنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ بی ایم یو این نے تعلیم، مکالمے اور مذاکرات کو نوجوانوں کے لیے اپنی بات مؤثر انداز میں پیش کرنے کا ذریعہ بنایا، جو ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ تین روزہ کانفرنس کا مقصد نوجوانوں کو عالمی امور، پالیسی سازی، مذاکرات اور فیصلہ سازی کے عمل سے روشناس کراتے ہوئے ان میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء وطالبات میں اسناد اور اعزازات بھی تقسیم کیے گئے۔ مقررین نے بی ایم یو این کے منتظمین کو کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے تعلیمی اور فکری پروگرام بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مستقبل کی قیادت کے لیے مزید مواقع فراہم کرتے رہیں گے۔

بقیہ 25

اساتذہ ڈاکٹر سید مرشد رضا، ڈاکٹر اصغر دشتی، ڈاکٹر روشن سومرو، ڈاکٹر اقبال نقوی، ڈاکٹر الیاس خاکی اور ڈاکٹر ظفیر صدیقی نے خصوصی شرکت کی اور فارغ التحصیل طلبہ کو ان کی کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا تقریب کے معزز مہمانوں میں ایڈووکیٹ طاہر اقبال ملک، ایڈووکیٹ سم علی رضا خان، ایڈووکیٹ ریاض حسین کورائی، شاریق جمال (رکن سندھ اسمبلی)، سرفراز احمد خان (کنٹری ہیڈ سلمان کارپوریشن)، عاطف اقبال (سی ای او ہائی کیو فارماسیوٹیکل)، محمد حنیف خان (سابق ڈسٹرکٹ گورنر روٹری انٹرنیشنل ڈسٹرکٹ 3271)، مرزا عالم بیگ (پیٹرن ریلیجیئر فارمیس)، ہما اکرام اللہ (سیکریٹری جنرل ریلیجیئر فارمیس ساؤتھ ایشیا)، سید ذیشان ہاشمی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)، کبیر احمد (سی ای او ملٹی ٹیک کیمیکلز)، شوکت جیلانی (سینئر کنوینر ایف پی سی سی آئی لاء اینڈ آرڈر کمیٹی) اور سیدہ زہرہ شاہ (ہیومن رائٹس ڈیفنڈر)، علی رضا سینئر اینکر اے آر وائی، لیگل ایڈوائزر گریٹ گریجویشن سرمنی سعود خان اینڈ سقلین شامل تھے تقریب میں فارغ التحصیل طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہا گیا اور انہیں اس اہم سنگ میل کے حصول پر مبارکباد پیش کی گئی مقررین نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیم، قابلیت اور کردار کے ذریعے ملک وقوم کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں تقریب کے انتظامات ایگزیکٹو ہیڈ رحمت اللہ خان خوشحال اور ایونٹ ڈائریکٹر قمر عباس کی سربراہی میں انجام دیے گئے اس موقع پر پرائیوٹ مینجمنٹ سپورٹ میں ایڈووکیٹ سید ذیشان ہاشمی نے بھی اہم کردار ادا کیا تقریب کی نظامت زبیدہ خان (مسٹریس آف سیریمونی) نے انجام دی جبکہ آرگنائزنگ ٹیم میں عریبہ ظہیر (اسسٹنٹ ہیڈ اینڈ کوآرڈینیشن سیکریٹری)، وجاہت شاہ (سیکریٹری آف اسٹیج آپریشنز)، انیزہ بتول (منیجر آف مارکیٹنگ اینڈ برانڈ اسٹریٹیجی)، ابراہیم جمیل (سیکریٹری آف میڈیا اینڈ پروڈکشن)، کلثوم بانو (ہیڈ آف رجسٹریشن اینڈ ریسپشن)، نثار خان آفریدی (سیکریٹری آف انفارمیشن اینڈ مینجمنٹ) اور مریم خان (سیکریٹری آف پروٹوکول اینڈ گیسٹ ریلیشنز) شامل تھے شرکاء نے تقریب کے بہترین انتظامات، منظم انداز اور پیشہ ورانہ معیار کو سراہتے ہوئے اسے طلبہ کے لیے ایک یادگار اور کامیاب تقریب قرار دیا تقریب کے اختتام پر فارغ التحصیل طلبہ میں اسناد اور اعزازی شیلڈز کی تقسیم بھی کی گئی، جس پر طلبہ اور ان کے والدین نے مسرت کا اظہار کیا اس موقع پر ایڈووکیٹ سید ذیشان ہاشمی نے کہا کہ فیڈرل اردو یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبہ کی یہ تقریب ان کی محنت اور تعلیمی کامیابیوں کا خوبصورت اعتراف ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو تعلیم، قابلیت اور مثبت کردار کے ذریعے ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تقریب کے موقع پر سابق ڈسٹرکٹ گورنر روٹری انٹرنیشنل ڈسٹرکٹ 3271 محمد حنیف خان نے کہا کہ گریجویشن تقریب میں شرکت میرے لیے باعث مسرت ہے، طلبہ کی کامیابی ان کے روشن مستقبل کی نوید ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے اور پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے

بقیہ 26

اقدامات کے ذریعے عوام کو ریلیف، نوجوانوں کو مواقع اور صوبے کو ترقی کی سمت دینے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو صوبے کا سب سے قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے ان کے تعلیمی مستقبل پر خصوصی توجہ دی ہے۔ میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپس کے ذریعے بلوچستان کے باصلاحیت طلبہ کو دنیا کی بہترین جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں۔ آج بلوچستان کے بچے آکسفورڈ اور ہارورڈ جیسی عالمی شہرت یافتہ جامعات میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جو وزیر اعلیٰ کی نوجوان دوست پالیسی اور تعلیمی وژن کا عملی ثبوت ہے۔ نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت (AI) سمیت جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں روزگار اور تربیت کے مواقع پیدا کیے جارہے ہیں، جبکہ میرٹ کلچر کو فروغ دے کر نوجوانوں کو سفارش اور

بقیہ 1

میں گوادر کا نام بھی آرہا ہے کہ اسے وفاق کے زیرِ انتظام کرنے کا کوئی منصوبہ زیرِ غور ہے۔ شاید کئی حلقوں میں اس پر مشاورت یا تذکرہ ہو رہا ہو، یا اسٹیبلشمنٹ اپنے لوگوں کے ذریعے یہ بات میڈیا میں اچھال رہی ہو تاکہ عوام کا ردِعمل اور رائے جاننے کی کوشش کی جاسکے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے آج پورے ملک میں بظاہر پارلیمنٹ اور اسمبلیاں موجود ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ "آئی بہار ہے"، لیکن درحقیقت یہ بدترین آمریت کا دور ہے۔ نہ پارلیمنٹ سے پوچھا جاتا ہے اور نہ منتخب نمائندوں کو اعتماد میں لیا جاتا ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں انتشار پیدا کیا جاتا ہے اور اہم معاملات کو پارلیمنٹ یا کابینہ کے اجلاسوں میں بحث کے لیے لانے کے بجائے اپنے لوگوں کے ذریعے اٹھایا جاتا ہے، جس کے بعد انہیں عملی شکل دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر گوادر کو وفاق کے زیرِ انتظام لانے یا یہاں اپنے من پسند فیصلے مسلط کرنے کی کوئی کوشش کی گئی تو گوادر کے عوام کسی صورت اسے قبول نہیں کریں گے۔ ہم تمام عوام، سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی کو متحد کرکے اس فیصلے کی سخت مخالفت اور مزاحمت کریں گے۔ جس طرح ماضی میں جدوجہد کی ہے، اسی طرح آئندہ بھی جمہوری انداز میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں گے۔ طاقت یا بندوق کی نوک پر، یا اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے فارم 47 والوں کو مسلط کرکے کیے جانے والے فیصلوں کو بھی مسترد کرتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ وفاق سے ہماری مراد شہباز شریف یا آصف علی زرداری نہیں، کیونکہ ہم ڈسے ہوئے لوگ ہیں اور جانتے ہیں کہ جب وفاق کے نام پر ایسے فیصلے کیے جاتے ہیں تو اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ ایسے کسی اقدام سے گوادر کے عوام کے مفادات کا سودا اور ان کے ساتھ زیادتی ہوگی۔ اگر گوادر کو وفاق کے زیرِ انتظام کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم اس کے خلاف تحریک چلائیں گے اور ہر ممکن جمہوری مزاحمت کریں گے۔ سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے جمہوری جدوجہد کے حوالے سے کہا کہ ہمارا راستہ جمہوری اور پُرامن جدوجہد ہے۔ جمہوریت معذور ہو یا لنگڑی، ہم جمہوریت کا راستہ نہیں چھوڑ سکتے۔ ہم نے پہلے بھی آمریت کے خلاف جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی کریں گے۔ اسمبلی ہو یا سڑک، ہر فورم پر آواز اٹھاتے رہیں گے اور اپنا سیاسی راستہ نہیں چھوڑیں گے۔ بلوچستان نیشنل ورکشاپ اسلام آباد میں عدم شمولیت کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تقریباً ڈھائی سو لوگوں کو اسلام آباد بلایا گیا تھا، جن میں ارکانِ اسمبلی اور سیاسی قیادت بھی شامل تھی، لیکن مجھے نہیں بلایا گیا۔ شاید اس ڈر سے نہیں بلایا گیا کہ میں بغیر کسی خوف کے بلوچستان کے عوام کا سچا مؤقف اور ان کے مسائل بیان کردوں گا۔ مجھے نہ کوئٹہ کے اجلاسوں میں بلایا جاتا ہے اور نہ اسلام آباد کے، تاہم میں کئی مہینوں سے حالات کا جائزہ لے رہا تھا اور اب براہِ راست گوادر کے عوام کا موقف پیش کر رہا ہے۔ چیک پوسٹوں اور عوام کی تذلیل کے حوالے سے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ سیکیورٹی کے نام پر قائم کی گئی چیک پوسٹیں سیکیورٹی کے بجائے عوام کی تذلیل کا ذریعہ بن گئی ہیں۔ میں خود سڑکوں پر سفر کرتا ہوں۔ پکی سڑکوں پر مریضوں، معزز شہریوں، اسکول کے بچوں اور اساتذہ کو روک کر ان کی تذلیل کی جاتی ہے، جبکہ ہزاروں کلومیٹر کا کچا راستہ کھلا ہوا ہے۔ ایم پی اے مولانا بلوچ نے کہا کہ حال ہی میں جب میں پشکان جا رہا تھا تو وہاں بھی گاڑیوں کو روکا گیا اور خواتین کی تک کو پریشان کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ ان چیک پوسٹوں نے کیا سیکیورٹی دی ہے، کیا امن قائم کیا ہے اور کیا دہشت گردی یا منشیات پکڑی ہیں؟ چیک پوسٹوں پر صرف غریبوں کے ٹماٹر، آلو، ڈیزل اور پیٹرول پکڑے جاتے ہیں۔ ان رویوں سے لوگوں کو یہ احساس دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ غلام ہیں۔ ہم اس ملک کے آزاد شہری ہیں اور غلامی کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔ اگر مجھے ایک دن کے لیے وزیرِاعلیٰ بنایا جائے تو میں ان غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ کردوں گا، جماعت اسلامی کے مؤقف کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہو یا کوئی بھی تحریک، پالیسی عوام کی رائے کی بنیاد پر بنتی ہے۔ میں نے الگ صوبے بنانے کی مخالفت نہیں کی۔ صوبے یا اضلاع بنانا انتظامی امور ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ یہ فیصلے اتفاقِ رائے اور پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے کر کیے جائیں۔ تاہم گوادر کو وفاق کے زیرِ انتظام لانا ایک سازشی قدم ہے، جس کی ہم مخالفت کرتے ہیں۔ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالرنگ روکنے میں حکومت اور متعلقہ ادارے مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ سیکیورٹی ادارے عام ماہیگیروں کو تنگ کرتے ہیں، لیکن سمندری حیات کو نقصان پہنچانے والے ٹرالروں کے خلاف کوئی مؤثر کارروائی نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ گرین بوٹس اور امدادی چیکس کی تقسیم کا عمل انتہائی شفاف طریقے سے انجام دیا گیا ہے۔ جن فہرستوں پر ماہیگیروں کو تحفظات تھے، ان کے مسائل حل ہونے تک چیکس کی تقسیم روک دی گئی ہے۔

بقیہ 2

وزیرِاعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف بھی موجود تھیں۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں آزاد کشمیر کے نئے وزیرِاعظم کے انتخاب کے حوالے سے مشاورت کی گئی اور متوقع امیدواروں کے ناموں پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر کے وزیرِاعظم کے منصب کے لیے شاہ غلام قادر اور طارق فاروق کے نام زیرِ غور ہیں اور ان دونوں میں سے کسی ایک کو نامزد کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی قیادت کی مشاورت مکمل ہونے کے بعد آزاد کشمیر کے نئے وزیرِاعظم کے نام کا باضابطہ اعلان جلد متوقع ہے۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال سمیت پارٹی امور بارے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 3

کو برطانوی تنصیب پر پہلا کامیاب سائبر کارروائی قرار دیا۔ برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف کے مطابق یہ سائبر حملہ گزشتہ ماہ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایک بجلی گھر کو مکمل طور پر بند کرنا پڑا جبکہ عملہ مسلسل 4 روز تک اس کی بحالی کیلئے کام کرتا رہا۔ برطانوی حکام نے سیکیورٹی خدشات کے باعث متاثرہ بجلی گھر کی شناخت ظاہر کرنے سے گریز کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ مبینہ طور پر پہلا موقع ہے جب ایرانی ہیکرز برطانیہ میں کسی بجلی گھر کو بند کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متاثرہ بجلی گھر نسبتاً چھوٹا ہے جس کے باعث اس کی 4 روزہ بندش سے برطانیہ کے مجموعی بجلی پیدا کرنے یا ترسیل کے نظام پر کوئی نمایاں اثر مرتب نہیں ہوا تاہم محدود اثرات کے باوجود اس واقعے نے سائبر سیکیورٹی اور بنیادی ڈھانچے کے ماہرین میں تشویش پیدا کردی ہے، کیونکہ اس سے اہم توانائی کے نظام میں خلل ڈالنے کی مبینہ صلاحیت سامنے آتی ہے۔ یہ رپورٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب برطانیہ سمیت دیگر مغربی ممالک میں اہم بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے سائبر حملوں کے حوالے سے انتباہات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق ماہرین کا خیال ہے کہ اس کارروائی کا مقصد ممکنہ طور پر یہ ظاہر کرنا تھا کہ ایران کی آئی آر جی سی سے وابستہ ہیکرز حساس نظاموں تک رسائی حاصل کرنے اور اہم تنصیبات میں خلل ڈالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مبینہ حملہ امریکا میں پانی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے سائبر واقعات کے سلسلے کے دوران پیش آیا، ان حملوں سے 12 امریکی ریاستوں میں مختلف تنصیبات متاثر ہوئیں اور امریکی حکام میں تشویش پیدا ہوئی۔ ان واقعات کے بعد یہ خدشات ایک بار پھر بڑھ گئے ہیں کہ ریاستی سرپرستی رکھنے والے ہیکنگ گروہ بجلی، پانی اور دیگر بنیادی خدمات سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کو زیادہ تواتر سے نشانہ بنا سکتے ہیں۔

بقیہ 4

دوران اسحاق ڈار سیکرٹری خارجہ، منسٹر فار اسٹیٹ سیکیورٹی اور کامن ویلتھ حکام سمیت اہم شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے۔ نائب وزیرِاعظم پاکستانی اور کشمیری کمیونٹی کے رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ دوسری جانب دورہ برطانیہ مکمل کرنے کے بعد اسحاق ڈار اپنی نواسی کی شادی میں شرکت کریں گے۔

بقیہ 5

تشکر کیا۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی کی جانب سے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ اور تزویراتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا ہے۔ آصف علی زرداری نے سفیر کی پاکستان میں تعیناتی کے دوران ان کی مخلصانہ خدمات اور پاکستان کے ساتھ دوستی، گرمجوشی اور تعاون کے جذبے کو سراہا، انہوں نے کہا کہ سعودی سفیر نے بالخصوص سیاسی، اقتصادی اور تجارتی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ صدرِ مملکت نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنی آزمودہ دوستی اور تزویراتی شراکت داری کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور پاکستان کے لیے مملکت کی مستقل حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار بھی کیا کہ سفیر نواف بن سعید المالکی کے دورِ تعیناتی کے دوران دوطرفہ تعلقات کے لیے جو مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے، وہ آئندہ برسوں میں بھی باہمی تعاون کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ نواف بن سعید المالکی، جو 2017 سے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں، نے صدرِ مملکت، حکومتِ پاکستان اور پاکستانی عوام کا اپنے قیام کے دوران محبت، گرمجوشی اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان اور پاکستانی عوام کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ صدرِ مملکت نے نواف بن سعید المالکی کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں اور کامیابی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمیشہ ان کا دوسرا گھر رہے گا۔ ملاقات میں سینیٹر شیری رحمٰن بھی موجود تھیں۔

بقیہ 6

میڈیا رپورٹ کے مطابق کویت نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے اسرائیلی کارروائیوں کو روکنے کے لیے ذمہ داری ادا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کویتی وزارت خارجہ کے مطابق حملے میں ایک عام شہری گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں کئی شہری زخمی ہوئے۔ کویت نے شام کی سرزمین پر اسرائیل کی بار بار ہونے والی کارروائیوں کو روکنے کے لیے بین الاقوامی برادری سے مؤثر کردار ادا کرنے پر زور دیا۔ کویتی وزارت خارجہ نے کہا کہ عالمی برادری اور سلامتی کونسل کو شام کی سرزمین پر ہونے والی بار بار کی اسرائیلی جارحیت کے خلاف اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ دوسری جانب اسرائیل نے حملے کا دفاع کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ کارروائی میں دہشت گردوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق یہ حملہ اسرائیلی فوجیوں کو درپیش ایک فوری خطرے کے جواب میں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق شام میں یہ ایک ہفتے کے دوران اسرائیل کی جانب سے کیا جانے والا دوسرا حملہ ہے، جس کے باعث خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ شام میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں پر عرب ممالک کی جانب سے مسلسل تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے، جبکہ اسرائیل اپنی کارروائیوں کو سیکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے ضروری قرار دیتا ہے۔

بقیہ 7

کہا کہ 8 ستمبر سے امریکی اسٹیل، الیکٹرانکس اور دیگر اشیا پر ٹیرف نافذ کیا جائے گا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کینیڈا پر 22 اگست سے 50 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے۔ ٹیرف کے معاملے پر دونوں ممالک کے مذاکرات ناکام ہوگئے تھے۔ وزیرِاعظم کارنی نے کہا کہ کینیڈین ورکرز، فارمرز، فیملیز اور بزنس کی خاطر ایک ایک ڈالر کا حساب لیا جائے گا۔

بقیہ 8

صدام حسین کو پھانسی لگ سکتی تو نیتن یاہو پر مقدمہ کیوں نہیں ہوسکتا، ہم بھی امریکا کے اتحادی بن گئے، دہشت گردی کے خلاف ہم ڈالر لے رہے ہیں، کیا دہشت گردی ختم ہوگئی؟۔ اتوار کو یہاں جے یو آئی کے کنونشن میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے جوائنٹ اپوزیشن کی بات کی، آدھے گھنٹے میں سینیٹ اور قومی اسمبلی سے قانون پاس ہوگیا، ہماری میٹنگیں اپوزیشن کیساتھ موجودہ صورتحال پر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیانت دل میں نہ رکھنے والے مخلص نہیں ہو جاتے، معاشرے کو عدل فراہم کرنے کی ضرورت ہے، ظلم کیساتھ حکمرانی برقرار نہیں رہ سکتی، پارلیمنٹ میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون پاس نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں 40 فیصد ممبران کہہ دیں کہ مسئلہ اسلامی نظریاتی کونسل جائے تو ہر صورت جائے گا، 26 ویں ترمیم کا مسئلہ اسلامی نظریاتی کونسل کثرت رائے سے گیا لیکن بھی عملدرآمد نہیں ہوا، فوج کو بھی سیاست میں مداخلت کا حق نہیں، ہم پاکستان کی مضبوط دفاعی قوت کے قائل ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہم سیاست میں ان کی مداخلت کو مسترد کرتے ہیں، پارلیمنٹ میں حزبِ اختلاف کی جماعتوں نے حالیہ قانون سازی کو بار یک بینی سے نہیں دیکھا، حالیہ قانون سازی آئین سے متصادم ہے، یہ قانون فوج کے نئے اختیارات، وزیرِاعظم کے اختیارات بھی تبدیل ہوئے، حالیہ قانون تمام قوانین سے بالاتر ہوگا، اسٹیبلشمنٹ کو طاقتور کرنے کے لئے قانون سازی ہوگی۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ آپ آرمی چیف بھی ہوں، فیلڈ مارشل بھی ہوں، اس سے ہمارا کوئی سروکار نہیں، پارلیمنٹ کے اختیار بری، بحریہ، دیگر افواج کو دیئے گئے ہیں، فیڈرل گورنمنٹ کے اختیارات بھی انکو دے دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہارڈ اسٹیٹ سے گھٹن پیدا ہوگی، لوگ متنفر ہو جائیں گے، میں ادب و احترام سے اپنے سپہ سالار سے عرض کرنا چاہوں گا کہ اس منصب کے حوالے سے کچھ رہنمائی لیں، ہمیں رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ صدام حسین کو پھانسی لگ سکتی تو نیتن یاہو پر مقدمہ کیوں نہیں ہوسکتا، ہم بھی امریکا کے اتحادی بن گئے، دہشت گردی کے خلاف ہم ڈالر لے رہے ہیں، کیا دہشت گردی ختم ہوگئی؟ بدامنی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ حکومت کی رٹ ختم ہوگئی ہے۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ جنوبی اضلاع میں ڈی آئی جی سیکیورٹی ایک کانسٹیبل نے کلوز کردی، بنوں، لکی مروت میں ڈی پی آوز کی بات کوئی نہیں مان رہا، آئی جی کی بات پر بھی عمل درآمد نہیں ہورہا، دو ٹکے کے لوگ نہیں جو وزراء اور ہمارے وزیر بنے ہیں، ان شعلوں کے اندر آپ صوبوں کی باتیں کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ فاٹا انضمام پر ہم چیخ رہے تھے اس وقت اس کے پیچھے امریکا تھا، آج صوبوں کو کیوں توڑا جارہا ہے؟ اٹھارویں ترمیم میں این ایف سی ایوارڈ میں صوبوں کے محصولات میں اضافہ کے بات ہوئی، نئے ایف سی ایوارڈ کے لئے صوبوں کی بات ہو رہی ہے، صوبوں کے اندر معدنی ذخائر کے لئے ہمارے قبائل کو مالک تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ایک فرد واحد کی خاطر فیصلے نہیں مان سکتے، بلوچستان میں حکومت کی رٹ ختم ہوگئی، میں بلوچستان میں ایک گاڑی میں گھومتا رہا، آج وہاں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، خیبرپختونخوا میں شاہراہوں پر ناکے لگے ہوتے ہیں، صوبوں کے حوالے سے ہم مشورہ دے رہے ہیں کہ اس وقت صوبوں کو توڑنا کسی صورت درست نہیں۔

بقیہ 9

اور باہمی مفادات کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں۔ انہوں نے قطری سرمایہ کاروں کو پاکستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ مسلم ممالک میں اتحاد اور امن کے لیے مکہ معاہدے کو اہم پیش رفت بھی قرار دیا۔ قطری وفد کے سربراہ شیخ نایف نے پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے دلچسپی کا اظہار کیا۔ عالمی وعلاقائی امن کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف بھی کی۔

بقیہ 10

زرداری نے اپنی بہن فریال تالپور کو ابتدائی مرحلے میں پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تیاری کا ٹاسک دیا ہے جس کے بعد فریال تالپور نے پنجاب میں بھرپور سرگرمیاں شروع کردی ہیں۔ فریال تالپور نے گزشتہ 4 روز میں پیپلز پارٹی وسطی اور جنوبی پنجاب کی تنظیموں سے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقاتیں کی ہیں۔ پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف، جنرل سیکرٹری حسن مرتضیٰ اور جنوبی پنجاب کے صدر مخدوم احمد محمود، جنرل سیکرٹری نتاشہ دولتانہ اور عبدالقادر شاہین کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی۔ انہوں نے دونوں صوبائی صدور سے پنجاب کی سیاسی صورتحال اور تنظیمی امور پر بریفنگ لی۔ ذرائع کے مطابق فریال تالپور نے پارٹی کے دونوں صوبائی سربراہان کو ہدایت کی کہ اس سال کے آخر میں پنجاب میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیا جائے اور اس سلسلے میں ہر بلدیاتی حلقے میں امیدوار کھڑے کیے جائیں۔ ذرائع کے مطابق ماضی میں پیپلز پارٹی چھوڑ کر جانے والوں کو بھی پارٹی میں واپس لایا جارہا ہے جبکہ ہر ضلع میں سیاسی طور پر مضبوط اور بااثر شخصیات کو پارٹی میں لانے کے لئے ان سے رابطے کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ فریال تالپور نے صوبائی سربراہان سے کہا کہ اس مقصد کے لئے جہاں ان کی ضرورت ہے انہیں آگاہ کیا جائے، وہ خود ان شخصیات سے ملنے کے لئے ہر جگہ پہنچیں گی۔ ذرائع کے مطابق فریال تالپور جلد پنجاب بھر کے دورے پر نکلیں گی۔ ڈویژن، ضلع اور تحصیل سطح پر پارٹی تنظیموں سے ملاقاتیں کریں گی۔

بقیہ 11

علاقوں میں پانی جمع ہوگیا، نالہ لئی میں پانی کی سطح بلند ہوگئی۔ نالہ لئی میں کٹاریاں کے مقام پر پانی کی سطح 20 فٹ جبکہ گوالمنڈی کے مقام پر 16 فٹ تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق جی سکس میں انڈر پاسز بارشی پانی سے بھر گئے کئی علاقوں میں بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا، سید پور میں سب سے زیادہ 85 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ جڑواں شہروں میں بارش کے باعث متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی، بارش کے پیش نظر راولپنڈی میں رین ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے جبکہ نشیبی علاقوں سے پانی کی نکاسی کیلئے ہیوی مشینری تعینات کردی گئی۔ دوسری جانب کندیاں میں بھی موسلادھار بارش ہوئی، جس کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا، محکمہ موسمیات نے آئندہ چوبیس گھنٹوں میں مختلف علاقوں میں مزید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس کے علاوہ مری، گلیات اور دیگر پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ بھی ظاہر کیا گیا ہے، جس کے باعث شہریوں اور مسافروں کو احتیاط کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 12

کان حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین میں امدادی چیک تقسیم کئے گئے جولائی 2026 کے مہینے میں ہونے والے حادثے کے 34 کان کنوں کے لواحقین میں فی خاندان 20 لاکھ روپے کے امدادی چیکس تقسیم کیے گئے۔ این ڈی ایم اے کی ٹیم نے خیبر پختونخوا کے ضلع شانگلہ میں مقامی نمائندہ ڈاکٹر عباداللہ کی معاونت لواحقین میں امدادی چیکس تقسیم کیے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے متاثرہ خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار، مشکل کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 13

کے معاشی اہداف پر حملے کرکے پنڈورا باکس کھول دیا ہے اور اب روس بھی یوکرین کے انتہائی حساس معاشی شعبوں کو نشانہ بنا کر جواب دیگا۔ برطانوی خبرایجنسی کے مطابق روسی میڈیا سے گفتگو میں پیوٹن نے کہا کہ یوکرین نے ہماری معیشت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرکے خود اپنا ہی نقصان کیا ہے اور اب اسے بھی جوابی حملے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ پیوٹن نے کہا کہ روس امن مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن یہ مذاکرات میدان جنگ کی حقیقی صورتحال کی بنیاد پر ہونے چاہئیں۔ انہوں نے یوکرین کی جانب سے ثالثوں کے ذریعے پیش کی جانے والی بعض تجاویز کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے کہا کہ روس ایسی تجاویز کی بنیاد پر مذاکرات نہیں کریگا۔ خیال رہے کہ روسی صدر کی جانب سے یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب روس نے یوکرین کے شہر کریوی ریہ میں ایک شاپنگ سینٹر پر ڈرونز سے حملہ کیا ہے، جس میں 16 افراد ہلاک اور 130 زخمی ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب یوکرین نے بھی روسی آئل ریفائنری اور فوجی فضائی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جس میں کم از کم 6 روسی شہری ہلاک ہوگئے، حملوں میں سامارا کے علاقے میں ایک صنعتی تنصیب کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق یوکرین نے رواں موسم گرما میں روس کے معاشی ڈھانچے پر ڈرون حملوں کی مہم تیز کردی ہے جس میں تیل صاف کرنے والی ریفائنریاں اور آن لائن ریٹیل کمپنیوں کے گودام بھی شامل ہیں۔ یوکرین کا کہنا ہے کہ یہ تنصیبات روس کی جنگی کوششوں کے لیے اہم ہیں اور انہیں تباہ کرنا ضروری ہے۔

بقیہ 14

نے پاکستان کا تاریخی دورہ کیا جو دوطرفہ تعلقات میں نئے باب کا آغاز ہے اور دونوں ممالک علاقائی اور عالمی سطح پر پاکستان کے ساتھ سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی تعاون بڑھانے میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ شام کے وزیر خارجہ اسعد حسن الشیبانی کا 19 سال بعد پاکستان کا اہم اور پہلا دورہ مکمل ہوگیا، اس دوران دمشق اور اسلام آباد کے درمیان سیاسی، سیکیورٹی اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ شامی وزیر خارجہ گزشتہ بدھ کو اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اسلام آباد پہنچے، جس سے دوطرفہ تزویراتی تعاون کے نئے دور کا آغاز قرار دیا گیا، پاکستان نے شام کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور مقبوضہ جولان کے معاملے پر شام کے مقف کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا۔ نیوز ایجنسی نے بتایا کہ پاکستان نے ادلب کے ابو الظہور ہوائی اڈے پر اسرائیلی حملوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔ شامی وزیر خارجہ اسعد حسن الشیبانی نے وزیرِاعظم شہباز شریف، نائب وزیرِاعظم اسحاق ڈار، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور دیگر اعلیٰ حکام سے اہم ملاقاتیں کیں اور انہوں نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کیا اور پاکستان کے علاقائی کردار کی تعریف کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پاکستان اور شام کے درمیان عوامی اور تجارتی روابط بڑھانے کے لیے براہ راست پروازوں کی بحالی پر تبادلہ خیال ہوا، دمشق یا اسلام آباد میں سرمایہ کاری فورم کے انعقاد اور امریکا۔ ایران کشیدگی کم کرنے میں پاکستان کے کردار پر بات کی گئی۔ شامی محقق محمد الجحال نے کہا کہ یہ دورہ ایک اہم اور حساس وقت میں ہوا ہے جب دونوں ممالک کے تعلقات مزید تعاون کی جانب بڑھ رہے ہیں، دمشق نے ریاض، انقرہ اور اسلام آباد کے ساتھ اپنے تعلقات کو علاقائی استحکام کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط کرے گی۔

بقیہ 15

صرف پاک حج ایپ اور حج پورٹل کے ذریعے قابل قبول ہوگی۔ ترجمان وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ حج سکیم کے تمام مالی معاملات صرف حج پورٹل کے ذریعے انجام دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل آئی ٹی بورڈ کے تیار کردہ حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے مجاز حج منظم کمپنی کا انتخاب ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ عازمین حج مطلوبہ حج پیکیج کا انتخاب بھی حج پورٹل کے ذریعے کر سکتے ہیں، وہ واجبات کی ادائیگی بھی حج پورٹل کے ذریعے گھر بیٹھے کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کی جانب سے کسی منظم کمپنی کو براہ راست رقم کی وصولی کی اجازت نہیں، غیر مجاز ایجنٹ یا افراد کو ادائیگی کرنے والے عازمین اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے، پاک حج ایپ اور حج پورٹل کے ذریعے پرائیویٹ حج واجبات وصولی کا عمل شفاف اور وزارت کی نگرانی میں مکمل ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عازمین حج جعلسازی سے بچنے کے لیے صرف وزارت مذہبی امور کے مجاز ڈیجیٹل نظام سے رجوع کریں۔ ترجمان نے کہا کہ پرائیویٹ حج سکیم میں پہلے سے رجسٹرڈ عازمین مجاز کمپنی اور پیکیج کا انتخاب پاک حج پورٹل کے ذریعے کریں، پرائیویٹ عازمین حج کسی بھی مجاز یا غیر مجاز کمپنی کو چیک یا نقد رقم دینے سے گریز کریں۔ وزارت مذہبی امور نے عازمین حج کو فراڈ سے بچنے کے لیے غیر مجاز ذرائع سے ادائیگی نہ کرنے کی سخت ہدایت کی۔ واضح رہے کہ حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے پرائیویٹ حج سکیم میں نئی رجسٹریشن کا عمل بھی جاری ہے اور پرائیویٹ حج سکیم کا کوٹہ 71 ہزار 696 مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ 16

ریکارڈ کیا گیا ہے، کالا باغ کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب جبکہ تربیلا ڈیم، چشمہ بیراج، تونسہ بیراج، گڈو بیراج اور سکھر بیراج پر نچلے درجے کا سیلاب ہے۔ کالا باغ کے مقام پر دریائے سندھ میں 3 لاکھ 90 ہزار 575 کیوسک پانی کا اخراج ریکارڈ کیا گیا، جہاں درمیانے درجے کا سیلاب ہے۔ تربیلا ڈیم پر 2 لاکھ 50 ہزار 700 کیوسک، چشمہ بیراج پر 3 لاکھ 24 ہزار 325 کیوسک، تونسہ بیراج پر 3 لاکھ 27 ہزار 217 کیوسک، گڈو بیراج پر 2 لاکھ 61 ہزار 308 کیوسک اور سکھر بیراج پر 2 لاکھ 5 ہزار 150 کیوسک پانی کا اخراج ریکارڈ کیا گیا، جہاں نچلے درجے کا سیلاب ہے۔ فلڈ رپورٹ میں سیلابی پانی کے اخراج (آؤٹ فلو) پر بتائی گئی ہے۔ تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح 1,550.01 فٹ جبکہ منگلا ڈیم میں پانی کی سطح 1,216.70 فٹ ریکارڈ کی گئی، منگلا ڈیم کی سطح میں 0.1 فٹ اضافہ ہوا۔

بقیہ 17

کے کردار پر اتفاق ایک مثبت، خوش آئند اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملک اس وقت شدید آئینی، سیاسی، معاشی اور انتظامی بحرانوں کی زد میں ہے، ایسے حالات میں پارلیمانی قوتوں کا باہمی رابطہ اور مشترکہ حکمتِ عملی جمہوری نظام کے استحکام اور آئین کی بالادستی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں آئینی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور پارلیمانی روایات کو مسلسل کمزور کیا جا رہا ہے، سیاسی مسائل کو مکالمے، مذاکرات اور آئینی طریقہ کار کے بجائے طاقت، دباؤ اور انتظامی جبر کے ذریعے حل کرنے کی روش نے ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ایسے ماحول میں ان سیاسی قوتوں کا متحد ہونا ضروری ہے جنہوں نے طویل عرصے تک پارلیمانی سیاست میں کردار ادا کیا، جمہوری جدوجہد کے نشیب و فراز دیکھے اور آئین و قانون کی بالادستی کو اپنی سیاسی جدوجہد کا بنیادی اصول سمجھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو پہلے ہی سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، بے روزگاری، بدامنی اور انتظامی بحرانوں نے شدید متاثر کر رکھا ہے، اس کے باوجود نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ اس انداز میں اٹھانا کہ جس سے موجودہ صوبوں کے تاریخی، قومی اور جغرافیائی تشخص پر سوالات اٹھیں، کسی صورت قابل قبول نہیں؛ ایسے حساس معاملات کو سیاسی انجینئرنگ، وقتی مفادات یا غیر سنجیدہ تجربات کے بجائے آئینی تقاضوں، عوامی رائے اور قومی اتفاق رائے کی بنیاد پر ہی زیر بحث لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے عوام طویل عرصے سے بدامنی، محرومی، معاشی مشکلات اور سیاسی بے یقینی کا سامنا کر رہے ہیں؛ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان صوبوں کے عوام پر مزید تجربات مسلط کرنے کے بجائے ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائے، ان کے آئینی و جمہوری حقوق کا تحفظ کیا جائے اور ان کے ساتھ طاقت کے بجائے سیاسی مکالمے اور اعتماد سازی کا راستہ اختیار کیا جائے۔ عوام کو مسلسل نظرانداز کرنا، ان کی سیاسی آواز کو دبانا، طاقت کا استعمال کرنا اور انسانی جانوں کے ضیاع پر خاموش تماشائی بنے رہنا کسی بھی طور پر ریاستی دانش مندی نہیں بلکہ وفاقی اکائیوں کے درمیان فاصلے بڑھانے کا باعث ہے، اور وفاق و صوبوں کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج بالآخر قومی یکجہتی اور ملکی استحکام کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو مزید بے یقینی، بدامنی اور سیاسی انتشار کے حوالے نہیں کیا جاسکتا؛ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام جمہوری و سیاسی قوتیں ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر آئین کی بالادستی، پارلیمان کے وقار، صوبائی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد کریں۔ جمیعت علماء اسلام اور پاکستان تحریک انصاف پارلیمان کے اندر مشترکہ اپوزیشن کے طور پر ایک ذمہ دار، مؤثر اور اصولی کردار ادا کرتی رہیں گی، جبکہ موجودہ سیاسی و قومی صورتحال کا مسلسل جائزہ لے کر باہمی مشاورت سے آئندہ کا لائحہ عمل مرحلہ وار ترتیب دیا جائے گا۔ ملک کو تصادم، جبر اور غیر آئینی طرزِ حکمرانی کے بجائے آئین، قانون، پارلیمان، سیاسی مکالمے اور عوامی مینڈیٹ کی بنیاد پر آگے بڑھایا جاسکتا ہے، اور یہی وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے۔

بقیہ 18

سید مراد علی شاہ نے کہا کہ بین الاقوامی یوم انسداد غلامی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دنیا بھر سے ہر قسم کی غلامی، جبر اور معاشی استحصال کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید دور میں غلامی کی کئی پوشیدہ شکلیں موجود ہیں، جن میں انسانی اسمگلنگ اور جبری مشقت بھی شامل ہیں، جن کے خلاف اجتماعی طور پر مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ وزیرِاعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ صوفیائے کرام کی دھرتی ہے جہاں ہمیشہ انسانی احترام، مساوات، رواداری اور بھائی چارے کا درس دیا گیا ہے۔ سندھ کی صوفی روایت انسانیت کے احترام اور ہر فرد کے بنیادی حقوق کے تحفظ کا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت صوبے میں جبری مشقت کے مکمل خاتمے کے لیے کوشاں ہے اور مزدوروں سمیت معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کا تحفظ ہماری اولین آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ حکومت اس حوالے سے مؤثر اقدامات اور قانون پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ معاشرے سے رنگ، نسل اور طبقے کی بنیاد پر تفریق ختم کیے بغیر حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر انسان کو آزادی، عزت اور مساوی حقوق حاصل ہوں۔ وزیرِاعلیٰ سندھ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انسانی وقار، آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے اور جدید دور کی پوشیدہ غلامی، انسانی اسمگلنگ، جبری مشقت اور ہر قسم کے استحصال کے خلاف مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 19

دھماکے کے نتیجے میں 15 افراد زخمی اور 68 گھروں کو نقصان پہنچا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق واقعہ 22 اگست کی صبح تا کنان کے عنان ضلع میں پیش آیا، جہاں خالی جگہ پر موجود کچرے میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور بعدازاں زوردار دھماکا ہوا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے 144 اہلکاروں اور 53 گاڑیوں پر مشتمل ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے اور قریبی آبادی کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کا عمل شروع کردیا۔ حکام کے مطابق آگ پر قابو پانے میں 4 گھنٹے سے زائد وقت لگا۔ حکام کے مطابق زخمی ہونے والوں میں 12 مقامی شہری اور 3 فائر فائٹرز شامل ہیں، تاہم کسی کی حالت تشویشناک نہیں بتائی گئی۔ دھماکے سے مجموعی طور پر 68 گھروں کو نقصان پہنچا، جبکہ جائے وقوعہ کے قریب موجود تین مکانات کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ متعدد نجی گاڑیوں اور امدادی اداروں کی گاڑیاں بھی متاثر ہوئیں۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ معاملہ پراسیکیوٹرز کے حوالے کردیا گیا ہے اور اس بات کی بھی تحقیقات کی جارہی ہے کہ آیا خالی پلاٹ پر کچرا غیر قانونی طور پر پھینکا گیا تھا۔

بقیہ 20

دینے کے فیصلے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں، ذرائع نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس اقدام سے قومی خزانے کو اربوں روپے کا نقصان ہوسکتا ہے۔ ذرائع وزارت پیداوار کے مطابق حکومت نے ایک لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دی ہے، تاہم ڈھائی لاکھ ٹن مقامی سطح پر دستیاب نسبتاً سستی چینی برآمد کرنے کا فیصلہ نہ ہوسکا۔ ذرائع نے ایک لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کے فیصلے کو مایوس کن قرار دیا ہے۔ حالیہ اطلاعات کے مطابق اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ایک لاکھ 8 ہزار میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی منظوری دی ہے، جس کے لیے بین الاقوامی ٹینڈر زطلب کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ مہنگی درآمد کی گئی چینی کو نسبتاً کم قیمت پر بیرون ملک فروخت کرنے کی صورت میں درآمدی لاگت اور برآمدی قیمت کے فرق کا بوجھ بالواسطہ طور پر قومی خزانے پر پڑسکتا ہے۔ سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ حکومت کی جانب سے درآمد کی گئی چینی مطلوبہ مقدار میں فروخت نہ ہوسکی اور اب اسے دوبارہ عالمی منڈی میں برآمد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ذرائع وزارت پیداوار کے مطابق چینی کی موجودہ پالیسی کے باعث آئندہ گنے کی فصل کے لیے کسانوں سے گنا خریدنا بھی ایک چیلنج بن سکتا ہے۔ شوگر ملز مالکان نے وزارت پیداوار کو اس حوالے سے پہلے ہی آگاہ کردیا ہے۔ دوسری جانب شوگر ملز کی جانب سے پہلے ہی سرپلس چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ سامنے آچکا ہے۔ پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن نے رواں ماہ حکومت سے لاکھوں ٹن اضافی چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کی تھی۔ ماہرین کے مطابق چینی کی درآمد، مقامی ذخائر اور برآمدی فیصلوں میں پالیسی کا تسلسل نہ ہونے سے نہ صرف سرکاری خزانے پر اضافی بوجھ پڑسکتا ہے بلکہ مقامی مارکیٹ میں چینی کی قیمت اور آئندہ سیزن میں گنے کی خریداری بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ 21

ملاقاتیں ہوں گی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورے کا مقصد پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ خطے میں امن و سلامتی کے فروغ کے لیے پاکستان کی کوششوں کا تسلسل ہے، دورے کے دوران باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

بقیہ 22

امریکا نے آبنائے ہرمز میں بحری ناکہ بندی قائم کررکھی ہے اور کوئی بھی جہاز اس وقت تک وہاں سے گزر نہیں سکتا جب تک امریکا اس کی اجازت نہ دے۔ انھوں نے ایران پر مزید بمباری کے حوالے سے مذاقاً کہا کہ جمعہ کی رات ہے، ہمارے پاس کافی وقت ہے اور پھر سوالیہ انداز میں پوچھا کہ مجھے مزید کیا کرنا چاہیے؟ کیا ایران پر تھوڑی مزید بمباری کروں؟ یاد رہے کہ یہ پہلا بار نہیں جب ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کو امریکی علاقہ قرار دیا ہو، چند روز قبل آبنائے ہرمز کے نقشے کی تصویر بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی تھی جس میں اس آبی گزرگاہ کو نیا امریکی علاقہ قرار دیا تھا۔ جس پر ایران نے امریکی صدر کے مقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے ٹرمپ کے آبنائے ہرمز سے متعلق دعوؤں کو خیالی باتیں قرار دیتے ہوئے انھیں مسترد کردیا۔ انتظامیکومتی امور کے بارے میں جاننا آبنائے ہرمز پر امریکی کنٹرول کے ٹرمپ کے دعوے کے باوجود یہ آبی گزرگاہ ایران اور عمان کے درمیان واقع ہے اور اس کی حیثیت سے متعلق امریکی صدر کا یک طرفہ اعلان بین الاقوامی سطح پر ایک انتہائی غیر معمولی مقف تصور کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرامینیا نے کہا ہے کہ ایران پر مسلط کی گئی جنگ نے نئی جغرافیائی و سیاسی بیداری کو جنم دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ترجمان ایرانی فوج نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی اسٹریٹیجک اہمیت اور ایرانی خارجہ پالیسی سے متعلق عوامی شعور بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی فوج کا نظریہ دفاعی پوزیشن سے فعال اور پیش قدمی والی حکمت عملی میں بدلا، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایران خود تنازعات شروع کرے گا۔ بریگیڈیئر جنرل محمد اکرامینیا نے کہا کہ ایران جارحیت کی صورت میں فوری اور بھرپور جواب دینے کی صلاحیت برقرار رکھے گا۔۔۔۔۔ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران اس وقت معاشی اور عسکری لحاظ سے حالتِ جنگ میں ہے، تاہم ملک مشکلات کے سامنے مضبوطی سے ڈٹا ہوا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران غیر قانونی جنگی حالات میں عوام کی خدمت کے لیے اپنی تمام تر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ایران کو ناکام اور تنزلی کا شکار دیکھنا چاہتا ہے، لیکن عوام کے اتحاد نے ایران کو ایک مضبوط طاقت کے طور پر ابھارا ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ دشمن نے ایران کو وینزویلا بنانے کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم ایسا نہیں ہوسکا، جنگی مشکلات کا سامنا کرنے والے عوام کے متفقہ موقف کے نتیجے میں مفاہمتی یادداشت تک پہنچنے میں مدد ملی۔ مسعود پزشکیان کے مطابق ماہرین نے مفاہمتی یادداشت کو مصلحت، عزت اور دانائی پر مبنی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس مفاہمت کی مخالفت کر رہے ہیں، وہ معاملات کو درست انداز میں نہیں سمجھتے۔۔۔۔۔۔۔ایران کے صدر مسعود پزشکیان، اسپیکر باقر قالیباف اور عدلیہ کے سربراہ نے ملاقات کی ہے جس میں امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف معاشی جنگ کے اعلان سے پیدا صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی طے کی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حکومت کی تینوں شاخوں کے سربراہوں نے زور دیا کہ مختلف اداروں کے درمیان بہتر اور مؤثر رابطہ قائم کیا جائے تاکہ لوگوں کی زندگیوں پر معاشی دباؤ روکا جائے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ملکی سربراہوں نے زور دیا کہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن کے نتیجے میں کمزور طبقات کو مدد ملے اور قومی مفادات کا تحفظ کیا جائے۔۔۔۔۔۔ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ محسن رضائی نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف امریکا کی معاشی جنگ میں مدد کرنے والے ممالک کے مفادات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایک انٹرویو میں ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ میجر جنرل محسن رضائی نے کہا کہ ہم تمام پڑوسی ممالک سے کہہ رہے ہیں کہ وہ امریکا کے ساتھ ہمارے خلاف معاشی جنگ میں شریک نہ ہوں ورنہ ہم انہیں بھی دشمن سمجھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بڑھانا نہیں چاہتے مگر ایران کے پڑوسی ممالک نے معاشی جنگ میں امریکا سے تعاون کیا تو ہم انکے مفادات پر ضرب لگائیں گے، تیل کا ایک قطرہ بھی خلیج فارس یا آبنائے ہرمز سے نہیں گزرنے دیں گے۔ محسن رضائی نے کہا کہ یہی نہیں خلیج فارس سے تیل درآمد کے لیے استعمال دیگر راستوں کو بھی نشانہ بنایا جائیگا، امریکیوں نے انقلاب ایران مخالف گروہوں سے ملاقاتیں کیں تو وہاں بھی حملہ کیا جائے گا۔ میجر جنرل رضائی نے کہا کہ امریکی سمجھتے تھے کہ وہ چند روز میں جنگ ختم کرکے تیل اور گیس پر قبضہ کرلیں گے تاہم اس جنگ میں بارہ سو آئل ٹینکرز استعمال کے قابل نہیں رہے اور پندرہ فیصد عالمی فلیٹ ناکارہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران کو چاہیے کہ وہ تنازعہ میں اپنے نقطہ نظر اور دنیا کے ساتھ سفارتی طرز عمل کو بدلے کیونکہ امریکا نے اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کی۔ محسن رضائی نے کہا کہ ایران وہ ایران نہیں جو جنگ سے پہلے تھا، سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی جانب سے نئی فوجی تقرریاں اس بات کی علامت ہیں کہ ایران جنگ کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی نوجوانوں کے ذہنوں میں امریکا کا امن سے محبت کرنیوالی قوم کا تاثر بھی تبدیل ہوچکا ہے۔ امریکا نے مذاکرات، سفارتکاری اور خود اپنے دستخطوں کو دھوکہ دیا۔ محسن رضائی نے کہا کہ ٹرمپ کے اقدامات سے خدشہ ہے مزید ممالک ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، پوری دنیا سمجھ گئی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ احمق شخص ہیں جبکہ دنیا ایران کو نئے انداز سے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے طریقے میں یقیناً تبدیلی لائی جائے گی۔ ایران جنگ کے ان تجربات کو اگلی جنگ میں استعمال کرے گا۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مکہ معاہدے سے متعلق سوال پر محسن رضائی نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکا نے ان ممالک کو آگاہ کردیا ہے کہ وہ خطہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ ایک سوال پر محسن رضائی نے کہا کہ جو لوگ سمجھتے تھے کہ رضا پہلوی کی واپسی سے ایران جنت بن جائے گا، انہیں یہ جاننا چاہیے کہ اگر پہلوی کو پھر سے اقتدار کے لیے لایا جاتا تو ایران پانچ حصوں میں تقسیم ہوجاتا۔۔۔۔۔۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ٹرمپ کی معاشی جنگ وہی پرانی امریکی غنڈہ گردی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ٹرمپ کی دھمکی پرانی فلم ہے، ہم کئی بار دیکھ چکے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی دھمکیوں کا مقابلہ کرنا جانتے ہیں، ہم دھمکیوں، پابندیوں سے خوفزدہ نہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا کی تمام چالیں ناکام ہو چکی ہیں۔

بقیہ 23

سے بتایا کہ دو گھنٹے طویل ملاقات کے ایجنڈے میں سرفہرست سپریم کورٹ کا بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کرنے کا فیصلہ رہا۔ ذرائع کے مطابق وزیرِاعظم شہباز شریف نے نوازشریف کو بانی پی ٹی آئی کو شفاء ہسپتال کے بجائے پمز چیک اپ کی وجوہات سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں سیاسی حکمت عملی اور قانونی آپشنز پر مشاورت کی گئی، پی ٹی آئی کی جانب سے توہین عدالت کی درخواست اور اس کے قانونی جواب کے حوالے سے بھی مشاورت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق صدر مسلم لیگ (ن) نوازشریف نے کہا کہ پاکستان مزید کسی سیاسی و آئینی بحران کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کے وزیرِاعظم کے لیے مختلف نام بھی زیرِ غور آئے، وزیرِاعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی ملاقات میں شریک ہوئیں۔

بقیہ 24

گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں پر زور دیا ہے کہ بارش متاثرین کو فوری امداد، ریسکیو، رہائش اور طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے بارشوں کے باعث مختلف حادثات میں اپنے پیاروں سے محروم ہونے والے خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جانا چاہیے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے مزید شدید بارشوں کی پیشگوئی کے پیش نظر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی انتظامات اور تیاریوں کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ نقصانات کو کم کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور بروقت امدادی اقدامات ناگزیر ہیں۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ بارش سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کریں اور متاثرین کو خوراک، رہائش، طبی امداد اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی میں ہر ممکن معاونت کریں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ قدرتی آفت سے متاثرہ افراد کی مشکلات کم کرنا اور انہیں فوری ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے، اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 25

داری وزیرِاعظم اور وزیرِاعلیٰ پنجاب پر عائد ہوتی ہے، تین ججز نے عمران خان کا ان کی بہن اور ذاتی معالج کی موجودگی میں شفا انٹرنیشنل اسپتال میں علاج کرانے کا حکم دیا، مگر جعلی حکومت نے اس حکم کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا، یہ صرف تین ججز نہیں بلکہ پوری عدلیہ کی توہین ہے۔ وزیرِاعلیٰ نے ان خیالات کا اظہار 27 ستمبر کے لانگ مارچ کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع بونیر کے ایک روزہ دورے کے دوران سواڑی چوک میں اسٹریٹ موومنٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر جنید اکبر خان، صوبائی وزراء شفیع جان، مینا خان آفریدی اور دیگر صوبائی و مقامی رہنماؤں نے بھی اسٹریٹ موومنٹ میں شرکت کی۔ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ جعلی حکمرانوں کو آئین و قانون کا کوئی ڈر نہیں اور وہ خود کو آئین سے بالاتر سمجھتے ہیں، ہمیں ان حق پرست ججز کا ساتھ دینا ہے جو انصاف کرتے ہیں اور عوامی امنگوں پر پورا اترتے ہیں، ایک ہی ملک میں طاقتور کے لیے الگ قانون اور کمزور کے لیے الگ قانون، یہ ہم نہیں ہونے دیں گے۔ 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے وزیرِاعلیٰ نے کہا کہ 27 ستمبر کو 40 لاکھ لوگ اپنا مقدمہ لڑنے کے لیے نکلیں گے اور اس بار خالی ہاتھ واپس نہیں آئیں گے، 27 ستمبر کو انقلاب ہوگا۔ ہم 27 ستمبر کو نکلیں گے اور گولی و بندوق سے نہیں ڈریں گے، ہمیں حقیقی آزادی لینی ہے یا شہادت قبول کرنی ہے، تیسرا کوئی راستہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نوجوانوں کے درمیان ہیں اور وہ عوامی طاقت سے باہر آئیں گے جس طرح عمران خان قربانی دے رہے ہیں، اسی طرح ہم بھی قربانی دینے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہمیں کوئی ایک انچ بھی اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹا سکتا۔ کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ آپ کو ڈائیورٹ کرنے کی کوشش کریں گے، مگر آپ نے ڈائیورٹ نہیں ہونا۔ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ ہمیں اس شخص کا ساتھ دینا ہے، جس نے بیرونی غلامی کے خلاف "ابسولیٹلی ناٹ" کہا، عمران خان واحد لیڈر ہیں جو اس ملک کو بچاسکتے ہیں، معیشت بہتر کرسکتے ہیں اور ملک کو حقیقی خودمختاری دے سکتے ہیں، عمران خان قومی یکجہتی کی ضمانت ہیں اور وہی اداروں کی عزت بحال کراسکتے ہیں۔ وزیرِاعلیٰ نے کہا کہ عمران خان ہماری آئندہ نسلوں کے لیے قربانی دے رہے ہیں، اس لیے ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم عمران خان کے لیے نکلیں۔ انہوں نے کہا کہ بونیر کے لوگوں نے ہمیشہ عمران خان سے محبت کی ہے اور عمران خان نے بونیر کے لوگوں کو پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے قائم مقام چیئرمین کا عہدہ دیا۔ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ ان چوروں اور لٹیروں نے پاکستان کے عوام کا مینڈیٹ چوری کیا ہے، حکمران عوام کے خون پسینے کی کمائی کھا رہے ہیں، وفاقی حکومت نے 5300 ارب روپے کی کرپشن کی ہے اور موجودہ حکمران ملک کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر اس فیصلے سے باغی ہیں جو عوام کے حق میں نہ ہو۔ وزیرِاعلیٰ نے کہا کہ میں جہاں بھی جاتا ہوں وہاں 90 فیصد سے زیادہ نوجوان ہوتے ہیں۔ ہمارے نوجوان کا کروچ نہیں بلکہ اقبال کے شاہین ہیں۔ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں، انہوں نے ہی ملک کی باگ ڈور سنبھالنی ہے اور فیصلے کرنے ہیں۔

بقیہ 26

ردعمل کینیڈا کی وزیرِاعظم مارک کارنی کی اس فیصلے کی بعد سامنے آیا جس میں انہیں نے امریکہ کی جانب سے 50 فیصد ٹیرف کی بدلے ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا، ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ کینیڈا امریکی ریاست ہوتے ہوئے بغیر ریاست جیسا ہی نفع اٹھانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کینیڈا پر امریکی کسانوں پر برسوں سے زیادہ محصولات عائد کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ کینیڈا نے ہمارے عظیم کسانوں سے، کئی سالوں سے بھاری مقدار میں ٹیرف وصول کیے ہیں لیکن اب مزید نہیں۔

بقیہ 27

بحری ناکہ بندی کو نظرانداز کرتے ہوئے لاکھوں بیرل تیل فروخت کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک یا دو ماہ میں ہم نے 70 ملین بیرل تیل فروخت کیا۔ اب ہر روز ہم امریکی بحری جہازوں کو تیل بیچتے ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ دوسرے ممالک کو ایران کے خلاف امریکی اقتصادی جنگ "میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم پہلے بات چیت کرتے ہیں . ہم ایک میٹنگ کرتے ہیں، ہم کہتے ہیں جا اور امریکہ سے اپنی صفیں الگ کرو. اگر وہ عمل نہیں کرتے تو ہم حملہ کریں گے۔ ہم دشمن ملک کے مفادات پر ضرب لگاتے ہیں۔

بقیہ 28

و دیہی ترقی نے دکی میں متعلقہ سڑک کو "ڈاکٹر ماہ نور ناصر روڈ" کے نام سے منسوب کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے وزیرِاعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر نے مشکل حالات میں جس جرات، عزم اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا، وہ قابل تحسین ہے۔ ان کی بہادری نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کی خواتین اور نوجوانوں کے لیے ایک قابل فخر مثال ہے انہوں نے کہا کہ معاشرے میں بہادری، انسانیت اور فرض شناسی کی عملی مثال قائم کرنے والے افراد کی خدمات کو سراہنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے نام سے شاہراہ منسوب کرنا ان کی خدمات اور حوصلے کا اعتراف اور ایسے کرداروں کی حوصلہ افزائی کی ایک علامتی کوشش ہے وزیرِاعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں ہر شعبے میں اپنی صلاحیت، عزم اور بہادری کا لوہا منوارہی ہیں۔ صوبائی حکومت ایسے باہمت افراد کی حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی جرات اور فرض شناسی نوجوان نسل کے لیے ایک مثبت پیغام ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی حوصلہ، انسانیت اور ذمہ داری کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

بقیہ 29

کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔ بیرسٹر گوہر نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ نورین نیازی نے کہا تھا کہ وہ ملاقات کے حوالے سے باہر بات نہیں کریں گی، بانی پی ٹی آئی اور نورین نیازی کی ملاقات سے متعلق من گھڑت خبریں چلائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے سہیل آفریدی یا قیادت کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات کے بعد نورین نیازی خوش تھیں، تاہم کچھ چیزیں ایسی ہیں جو شیئر نہیں کی جاسکتیں۔

بقیہ 30

ترجیح ہے۔ اسعد الشیبانی نے کہا کہ شام سفارت کاری کے ذریعے تعلقات کا خواہشمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل سکیورٹی معاہدے پر عمل درآمد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، معاہدے میں اسرائیل سے تمام سکیورٹی امور پر اتفاق ہوگیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فریق میں معاہدے تک پہنچنے کی حقیقی خواہش نہیں دیکھی، شام کی ترجیح سکیورٹی معاہدے تک پہنچنے سے پہلے اسرائیلی جارحیت کو روکنا ہے۔

بقیہ 31

جس میں شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس میں شریک ہوں، پیٹرولیم لیوی کے خاتمے تک دھرنے جاری رہیں گے، 12 ربیع الاول کے بعد شٹر ڈاؤن اور اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کریں گے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ہماری جدوجہد فیصلہ کن مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہے، ہم اس تحریک کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ موجودہ تین دھرنے اپنی جگہ جاری رہیں گے جبکہ مختلف شہروں میں بھی احتجاجی کیمپ لگائے جائیں گے۔ 11 اور 12 ربیع الاول کی رات دھرنوں کے مقامات پر محافل میلاد اور سیرت کانفرنسیں منعقد ہوں گی۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ لوکل ڈیزل کو امپورٹڈ ڈیزل کی قیمت پر فروخت کیا جارہا ہے اور ریفائنریاں لوکل ڈیزل کو امپورٹڈ قیمت پر فروخت کرکے منافع کما رہی ہیں۔ حکومت اور بیوروکریسی کو پٹرولیم مصنوعات میں منافع خوری کا علم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران بھی عوام کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں لوٹا جارہا ہے جبکہ اس کاروبار میں چند لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ عوام، طلبہ، نوجوان اور کسان مہنگائی کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے الزام عائد کیا کہ ملک میں مافیاز کا راج ہے اور عوام کو مسلسل لوٹا جارہا ہے۔ حکومت اور شوگر مل مالکان نے چینی کے معاملے میں بھی لوٹ مار شروع کردی ہے۔ حکومت نے قلت کا جواز بنا کر 7 لاکھ 65 ہزار ٹن چینی درآمد کی۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی پرامن جماعت ہے اور کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتی۔ عوام کا سڑکوں پر پرامن رہنا ہی حکومت کے لیے عذاب بن جاتا ہے۔ پرتشدد احتجاج ایک دن کا کھیل ہوتا ہے تاہم اس سے نقصان ہوتا ہے، کارکن گرفتار ہوتے ہیں اور بعد میں رہنما آپس میں مل بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے حکومتی نمائندوں کے اس مقف کو بھی مسترد کیا کہ جماعت اسلامی کے دھرنوں کے باعث پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر دھرنے نہ ہوتے تو قیمتیں کئی گنا بڑھائی جاتیں، حکومت سنجیدہ بات کرے گی تو جماعت اسلامی بھی بات کرے گی، تاہم پیٹرولیم لیوی کے خاتمے تک دھرنا جاری رہے گا۔ عمران خان کے میڈیکل چیک اپ کے حوالے سے سوال پر انہوں نے کہا کہ حکومت کو عدالتی حکم پر مکمل عملدرآمد کرنا چاہیے تھا۔

بقیہ 32

بنے گی بلکہ نظام کی تبدیلی کے لیے اپنے بل بوتے پر عوام کا مقدمہ سیاسی فورم پر لڑے گی۔ لاہور میں سینئر صحافیوں اور ایڈیٹرز سے ملاقات میں امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ماضی میں سیاسی اتحاد جماعت اسلامی کے لیے فائدے کے بجائے نقصان کا باعث بنے اس لیے اب جماعت اپنی تحریک خود آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا دھرنا طویل اور صبر آزما ہوگا، حکومت کو گھٹنے ٹیک کر جماعت کے پاس آنا ہوگا، اسلام آباد میں مذاکرات کی دعوت ملی ہے، شہروں میں دھرنے ہوں اور اسلام آباد کے بند کمروں میں مذاکرات ہوں ایسا نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 13 ربیع الاول کو ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا جس کے بعد پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کے مرحلے سے ہوتے ہوئے اسلام آباد کی طرف فیصلہ کن مارچ کیا جائے گا۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ صوبائی دارالحکومتوں کے ساتھ اضلاع کی سطح پر احتجاجی کیمپ بھی لگائے جائیں گے جبکہ پیدل مارچ اور اسلام آباد دھرنے کا آپشن بھی زیرِ غور ہے۔

بقیہ 33

. ایرانی سرکاری خبررساں ادارے کے مطابق عراقی تیل بردار جہازوں کو خصوصی اجازت دینے کا معاملہ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کے حالیہ دورہ عراق کے دوران بغداد کی اہم درخواستوں میں شامل تھا۔ عراقی صدر نے تصدیق کی کہ ایران نے حالیہ دنوں میں عراقی تیل لے جانے والے بعض بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے میں سہولت فراہم کی جس پر ان کے شکر گزار ہیں۔ انتظامیکومتی امور کے بارے میں جاتا تاہم انھوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں صورتحال اب بھی پیچیدہ ہے۔ بحری ٹریفک جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے جبکہ علاقے میں بحری جہازوں کو حملوں کا خطرہ بھی برقرار ہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش سے عراق ان ممالک میں شامل ہے جو سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ جنگ سے قبل عراق تقریباً 40 لاکھ بیرل یومیہ تیل پیدا کرتا تھا تاہم آبی گزرگاہ کے بند ہونے کے بعد برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں۔

بقیہ 34

اداروں میں بڑے پیمانے پر انتظامی تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے، جبکہ گڈ گورننس، شفافیت اور کرپشن کے خاتمے کے لیے افسران کے تبادلوں اور نئی تعیناتیوں کی تیاریاں جاری ہونے کی اطلاعات ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق سندھ حکومت کی جانب سے صوبائی انتظامی ڈھانچے میں اصلاحات اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مختلف محکموں اور اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ بعض سیکریٹریز کی سطح پر تبدیلیوں کے بعد اب چیف سیکریٹری سندھ کے عہدے میں بھی ردوبدل کی بازگشت سنائی دے رہی ہے اور اس حوالے سے مختلف نام زیرِ غور ہیں، جن میں ڈاکٹر سیف الرحمٰن کو مضبوط امیدوار قرار دیا جارہا ہے، تاہم سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مختلف محکموں کے افسران کی کارکردگی رپورٹس طلب کی ہیں اور اہم عہدوں پر تعینات افسران کی کارکردگی، انتظامی صلاحیت اور عوامی شکایات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں اعلیٰ سطح پر مشاورت جاری ہے جبکہ ممکنہ تبادلوں اور نئی تعیناتیوں کے لیے ابتدائی فہرستیں بھی تیار کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع کے مطابق کراچی کے بلدیاتی اداروں، خصوصاً کے ایم سی اور مختلف ٹی ایم سیز میں بھی انتظامی کارکردگی اور مالی معاملات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ بعض اداروں میں احتسابی عمل تیز کیے جانے اور افسران کی ذمہ داریوں میں ردوبدل کا امکان ہے۔ متعلقہ اداروں کی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور شہری مسائل کے حل میں پیش رفت کو بھی فیصلوں کی بنیاد بنایا جارہا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ مختلف تحقیقاتی و احتسابی اداروں کی سرگرمیاں بھی بڑھ گئی ہیں اور بعض معاملات میں متعدد افسران کے کردار کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ مختلف محکموں میں انتظامی بے ضابطگیوں، شکایات اور دیگر معاملات سے متعلق معلومات جمع کرکے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جارہا ہے۔ باخبر حلقوں کے مطابق سندھ حکومت کے گڈ گورننس ایجنڈے کے تحت سرکاری محکموں میں اصلاحات، شفافیت کے فروغ اور عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے انتظامی سطح پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔ کارکردگی کی بنیاد پر افسران کو اہم ذمہ داریاں دینے اور ناقص کارکردگی کے حامل افسران کو تبدیل کرنے کی تجاویز بھی زیرِ غور ہیں۔ سیاسی اور بلدیاتی حلقوں نے متوقع انتظامی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھی ہوئی ہے جبکہ سرکاری سطح پر ممکنہ تبادلوں اور تعیناتیوں کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق اگر مجوزہ اقدامات کی منظوری دی گئی تو آئندہ چند ہفتوں کے دوران سندھ کی بیوروکریسی اور بلدیاتی اداروں کے انتظامی ڈھانچے میں نمایاں تبدیلیاں سامنے آسکتی ہیں۔ تاہم چیف سیکریٹری سندھ کی تبدیلی، ڈاکٹر سیف الرحمٰن کی ممکنہ تعیناتی یا دیگر تبادلوں کے حوالے سے حتمی فیصلہ حکومت سندھ کے باضابطہ نوٹیفکیشن کے بعد ہی واضح ہوگا۔

بقیہ 35

کرنے کے الزام میں ایک شخص کو پھانسی دے دی۔ ایرانی عدلیہ کے مطابق مجید عدینہ نامی شخص کو مظاہروں کے دوران چین سار کھنے اور حکومت مخالف سرگرمیوں میں مبینہ کردار پر گرفتار کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق عدلیہ نے الزام عائد کیا کہ مجید عدینہ نے ملک میں ہونے والے احتجاج کے دوران دشمن گروہوں کے حق میں عملی کارروائی کی۔ اس کے علاوہ اس پر جان بوجھ کر آتش زنی، ملک کی داخلی سلامتی کے خلاف جرائم کی نیت سے اجتماع اور سازش کرنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے تھے۔ ایرانی عدلیہ کی ویب سائٹ میزان آن لائن کے مطابق کیس میں موجود متعدد دستاویزات، شواہد اور ملزم کے بیانات کی بنیاد پر کرج کی انقلابی عدالت نے اسے سزائے موت سنائی تھی، عدالت نے اس کی جائیداد ضبط کرنے کا حکم بھی دیا۔ ایرانی حکام کے مطابق مجید عدینہ کو امریکا اور اسرائیل سے منسلک مخالف گروہوں کے لیے کام کرنے کا بھی الزام تھا تاہم خبر میں ان الزامات کے حوالے سے آزاد ذرائع یا ملزم کے وکیل کا موقف شامل نہیں ہے۔ ایران میں حکومت مخالف احتجاج کے بعد حکام کی جانب سے مظاہرین کے خلاف سخت کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا ہے، جبکہ انسانی حقوق کی تنظیمیں ماضی میں بھی احتجاجی مقدمات میں سزائے موت پر تشویش کا اظہار کرتی رہی ہیں۔

بقیہ 36

ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنے کی امریکی کوششیں چین کے تعاون کے بغیر کامیاب ہونا مشکل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چین ایران کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور ایرانی تیل کا اہم ترین خریدار ہے، جس کی وجہ سے واشنگٹن کے لیے بیجنگ کو نظرانداز کرنا آسان نہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چین نے 2025 میں ایران کے ساتھ تقریباً 41.2 ارب ڈالر کی تجارت کی، جبکہ اسی سال چین نے ایران سے تقریباً 31.2 ارب ڈالر مالیت کا خام تیل درآمد کیا۔ چینی خریدار ایران کی مجموعی تیل برآمدات کا بعض اوقات تقریباً 90 فیصد تک حصہ لیتے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق ایران کے تیل کے بڑے خریدار چین کی چھوٹی نجی ریفائنریاں ہیں، جنہیں عام طور پر "ٹی پاٹس " کہا جاتا ہے۔ یہ کمپنیاں عالمی مالیاتی نظام سے نسبتاً کم منسلک ہونے کی وجہ سے روایتی امریکی پابندیوں سے زیادہ محفوظ رہ سکتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ امریکا ایران کے بینکوں، کمپنیوں، تیل کے تاجروں اور بحری جہازوں پر پابندیاں عائد کرسکتا ہے، لیکن اگر چین ایرانی تیل خریدتا اور تہران کے ساتھ تجارتی روابط برقرار رکھتا ہے تو ایران کے پاس آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ موجود رہے گا۔ دوسری جانب چین کے پاس بھی امریکا پر معاشی دباؤ ڈالنے کے ذرائع موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بیجنگ امریکا کو درکار اہم معدنیات کی برآمد محدود کرکے امریکی ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت کو متاثر کرسکتا ہے۔ چین نے گزشتہ سال امریکا کے ساتھ تجارتی کشیدگی کے دوران اہم معدنیات کی برآمد محدود کرکے اپنے معاشی اثر ورسوخ کا مظاہرہ بھی کیا تھا۔ تجزیے کے مطابق یہی صورتحال واشنگٹن کے لیے ایک مشکل پیدا کرتی ہے: امریکا ایران پر مزید پابندیاں عائد تو کرسکتا ہے، لیکن چین کے تعاون کے بغیر ایران کو مکمل طور پر معاشی طور پر تنہا کرنا مشکل ہوگا۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی سرگرمیوں کے باعث امریکا نے بحرالکاہل سے بعض فوجی اثاثے منتقل کیے ہیں۔ چینی مبصرین ان اقدامات کو ایشیا میں امریکی فوجی پوزیشن کی ممکنہ کمزوری کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ مجموعی طور پر نیویارک ٹائمز کے تجزیے کا کہنا ہے کہ ایران پر معاشی دباؤ بڑھانے کی امریکی حکمت عملی کا انحصار بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ چین واشنگٹن کے ساتھ تعاون کرتا ہے یا تہران کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات برقرار رکھتا ہے۔

بقیہ 37

100 سے 150 روپے فی کلو کا اضافہ ہوا ہے جبکہ پھلوں کی پیٹیوں کی قیمتوں میں ایک ہزار سے 2 ہزار روپے تک کا اضافہ ہوا ہے۔ دکانداروں کا بتانا تھا کہ کدو 150 سے بڑھ کر 200 روپے، گوبھی 150 سے بڑھ کر 220 روپے کلو، بند گوبھی 150 سے بڑھ کر 250 روپے فی کلو اور بھنڈی 300 سے بڑھ کر 400 روپے کلو ہوگئی ہے۔ اسی طرح شملہ مرچ 300 سے بڑھ کر 350، پیاز 120 سے بڑھ کر 200 روپے کلو اور ٹماٹر کی قیمت 200 سے بڑھ کر 250 روپے کلو تک ہوگئی ہے۔ دکانداروں نے پھلوں قیمت کے حوالے سے بتایا کہ آڑو کا 6 کلو کا کارٹن 950 روپے، سیب کی پیٹی 2 ہزار سے بڑھ کر 3 ہزار روپے، آم کی پیٹی 3 ہزار سے بڑھ کر 5 ہزار، انگور کی پیٹی 4500 سے بڑھ کر 5 ہزار روپے کی ہوگئی ہے۔ دکانداروں نے بتایا کہ سبزیاں اور پھل منڈی سے ہی مہنگی مل رہے ہیں۔

بقیہ 38

سیاسی جماعتوں، وکلا، قبائلی عمائدین اور مختلف تنظیموں کے رہنماؤں نے صوبہ ہزارہ کے قیام کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ہزارہ کے عوام کے دیرینہ آئینی و جمہوری مطالبے کو پارلیمنٹ میں مؤثر انداز میں پیش کیا جائے۔ کانفرنس کے شرکاء نے عزم ظاہر کیا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کی جدوجہد آئین، پارلیمنٹ اور جمہوری اصولوں کے مطابق پُرامن انداز میں جاری رکھی جائے گی۔ شادیان شادی ہال بلوچ کالونی میں منعقدہ کانفرنس میں بڑی تعداد میں شرکاء نے شرکت کی اور تقریب "صوبہ ہزارہ" کے نعروں سے گونجتی رہی۔ کانفرنس سے صوبہ ہزارہ تحریک کے قائد اور وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ ہزارہ کا مقدمہ قومی اسمبلی کے فلور پر پیش کیا جائے گا، اس مقصد کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو اختلافات سے بالاتر ہوکر ایک آواز بننا ہوگا۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کا مطالبہ کسی ایک فرد، جماعت یا گروہ کا نہیں بلکہ ہزارہ کے عوام کی دیرینہ اور جائز خواہش ہے۔ اس مطالبے کے لیے طویل عرصے سے آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری ہے اور اسے پارلیمنٹ سمیت تمام آئینی فورمز پر آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کے لیے تمام سیاسی جماعتوں، سماجی تنظیموں، وکلا، قبائلی عمائدین اور عوامی نمائندوں کو متحد ہوکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھتے ہوئے صوبہ ہزارہ کے بنیادی مطالبے پر یک آواز ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جو بھی سیاسی جماعت ہزارہ کے عوام کے اس آئینی مطالبے کی حمایت کرتی ہے، اس کے لیے اس جدوجہد کے دروازے کھلے ہیں۔ وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ ہزارہ خطہ جغرافیائی، انتظامی، معاشی اور سماجی اعتبار سے منفرد اہمیت رکھتا ہے۔ صوبہ ہزارہ کے قیام سے انتظامی مسائل میں کمی، عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر حکومتی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع میں اضافہ، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور ترقیاتی عمل میں تیزی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبہ ہزارہ کا مطالبہ آئین پاکستان کے دائرے میں رہتے ہوئے کیا جارہا ہے اور اس جدوجہد کا راستہ مکمل طور پر جمہوری اور سیاسی ہے۔ "ہم کسی تصادم یا غیر جمہوری طریقے پر یقین نہیں رکھتے، ہماری جدوجہد پارلیمنٹ، آئین اور جمہوری اداروں کے ذریعے آگے بڑھے گی۔" سردار محمد یوسف نے کہا کہ قومی سطح پر سیاسی قیادت سے رابطے مزید بڑھائے جائیں گے اور صوبہ ہزارہ کے قیام کا معاملہ پارلیمنٹ کے ایوان میں بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔ قومی اسمبلی میں اس کے آئینی، انتظامی، معاشی اور عوامی پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ صوبہ ہزارہ کے مطالبے سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے اور اس مقصد کے لیے آئینی و جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے ہزارہ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد اور نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کے انتشار سے گریز کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کو پُرامن اور جمہوری انداز میں آگے بڑھائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ہزارہ کے تمام سیاسی وسماجی حلقے اس مطالبے پر متحد ہوگئے تو اس آواز کو پارلیمنٹ سمیت ہر آئینی فورم پر زیادہ مؤثر انداز میں پہنچایا جاسکتا ہے۔ کانفرنس سے صوبہ ہزارہ تحریک کے ترجمان نعیم اشرف نے صوبہ ہزارہ کا آئینی، سیاسی، انتظامی اور معاشی مقدمہ پیش کیا، جبکہ کو آرڈینیٹر سردار محمد یوسف، ماسٹر منیر، سپریم کورٹ کے سینئر وکلا منصف جان، صابر تنولی اور خالد اعوان، ہزارہ مشاورتی قبائل کے رہنما خان محمد تنولی، قومی وطن پارٹی کے سردار احمد نواز، تحریک شناخت ہزارہ کراچی کے ثاقب شاہ سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کا قیام ہزارہ کے عوام کی دیرینہ خواہش اور عوامی امنگوں کی ترجمانی ہے۔ ہزارہ کے عوام ملک کی ترقی، جمہوریت اور قومی یکجہتی کے لیے ہمیشہ اپنا کردار ادا کرتے رہے ہیں، اب ان کے جائز انتظامی اور سیاسی حقوق کو بھی تسلیم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کا قیام انتظامی بلبادوں پر عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے، علاقے میں ترقیاتی عمل تیز کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبہ ہزارہ کی جدوجہد کو تمام سیاسی وسماجی قوتوں کو ساتھ لے کر آئینی اور جمہوری انداز میں جاری رکھا جائے گا۔ کانفرنس کے فرائض ہزارہ مشاورتی قبائل کے رہنما خان محمد تنولی نے انجام دیے۔ کانفرنس کے اختتام پر شرکاء نے "صوبہ ہزارہ" کے حق میں بھرپور نعرے لگائے اور اس کے قیام کا مطالبہ منظور ہونے تک آئینی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 39

میزائل فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ حملوں میں یوکرین میں 7 جبکہ روس میں 4 افراد ہلاک ہوئے۔ روس کے زیر قبضہ کریمیا میں بھی 2 افراد کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں۔ ان تازہ ہلاکتوں کے بعد جنگ کے دوران شہری اموات حالیہ عرصے میں بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ یوکرین کے شہر کریوی ریہ میں امدادی کارکن ایک شاپنگ سینٹر کے ملبے میں تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایک روز قبل روسی ڈرون حملے میں اس مرکز کو نقصان پہنچا تھا جس کے نتیجے میں 16 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ دوسری جانب فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین کو نئے میزائل انٹرسیپٹرز فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ میکرون کے مطابق یوکرین کو اپنی فضائی حدود کے دفاع اور روسی حملوں کو روکنے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنا انتہائی اہم ہے۔ روس نے حالیہ مہینوں میں خاص طور پر یوکرین کے دارالحکومت کیف پر بیلسٹک میزائل حملوں میں اضافہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق انتہائی تیز رفتار میزائل چند ہی منٹوں میں اپنے ہدف تک پہنچ سکتے ہیں، جس کے باعث شہریوں کے لیے بروقت محفوظ پناہ گاہوں تک پہنچنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ادھر روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کے لیے سفارتی کوششیں بھی تعطل کا شکار ہیں۔ امریکا کی جانب سے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست مذاکرات کے کئی ادوار کرائے گئے، تاہم اب تک کوئی مستقل پیش رفت نہیں ہوسکی۔ فرانس اور برطانیہ کی قیادت میں اتحادی ممالک پیر کو اجلاس کریں گے، جس میں روس پر جنگ روکنے کے لیے دباؤ بڑھانے اور یوکرین کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط کرنے کے اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ دوسری جانب روسی حکام کے مطابق یوکرین کے ایک ڈرون حملے میں جنوبی روس کے علاقے ییسک میں ایک گھر کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں دو بچے ہلاک اور ان کے والدین زخمی ہوگئے۔ یوں جنگ کے دونوں جانب شہری آبادی ایک بار پھر بڑھتے ہوئے حملوں کی زد میں ہے۔

بقیہ 40

فتنہ الخوارج بھارتی سرپرستی میں پاکستان کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں ایسے ہی سیاسی فتنہ الخوارج بھی ہیں جن کا ہمیشہ مقصد پاکستان کو نقصان پہنچانا رہا ہے، ہم جمہوری لوگ ہیں اور حکومت ہمیشہ مذاکرات اور ڈائیلاگ کو ترجیح دیتی رہی ہے۔ گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کو بھی کہتے ہیں جمہوری سیاسی طریقہ اپنائے، پارلیمانی طریقہ ہی جمہوریت کا طریقہ ہے، شاید پی ٹی آئی کو اب سمجھ آجائے کہ پارلیمان ہی سب سے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا گندم کی کمی کی وجہ سے باہر سے گندم منگوانا پڑ رہی ہے۔ چینی برآمد کرنے سے کوئی بحران نہیں ہوگا کیونکہ ملک میں چینی کے وافر ذخائر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو پاکستان کے ہاتھوں ہر محاذ پر شکست ہوئی ہے، پاکستان بھارت کو جنگ اور سفارتی میدان میں تاریخی شکست دے چکا ہے، اب وہ جھوٹے پراپیگنڈے کے ذریعے دنیا کو گمراہ نہیں کرسکتا، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیرِاعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کا امن کا کردار دنیا مان چکی ہے۔

بقیہ 41

جاری کرنے پر حکومت کی عائد پابندی ختم کردی جو مستقل طور پر امریکہ میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔ یہ فیصلہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں کے لیے ایک دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ جنوبی ضلع نیویارک کی عدالت میں جاری کیے گئے فیصلے میں جج جینیٹ ورگاس نے اس پالیسی کو قانون کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسے نافذ کرتے ہوئے اپنے قانونی اختیارات سے تجاوز کیا۔ جنوری میں نافذ ہونے والی اس پالیسی کے تحت 75 ممالک کے شہریوں کے امیگرنٹ ویزوں کی درخواستوں پر کارروائی معطل کردی گئی تھی۔ ان ممالک میں پاکستان، افغانستان، برازیل، مصر، ایران، عراق، نائجیریا، صومالیہ، تھائی لینڈ اور یمن بھی شامل تھے

بقیہ 42

خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جبکہ کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دیر، سوات، کوہستان، مالاکنڈ، شانگلہ، چترال، بٹگرام اور بونیر میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ خیبر، باجوڑ، مہمند، مانسہرہ، ایبٹ آباد، ہری پور، ہنگو، اورکزئی، کرم، کوہاٹ، کرک اور بنوں میں بھی تیز ہواں اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی حکام کے مطابق ٹانک، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان اور وزیرستان میں بھی بارشوں کا امکان ہے جبکہ بعض مقامات پر موسلادھار بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے ادھر پیر کے روز صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے، تاہم سوات، کوہستان، بٹگرام، شانگلہ اور وزیرستان میں وقفے وقفے سے بارش جاری رہ سکتی ہے۔ دوسری جانب دیر بالا اور دیر لوئر کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی آ گئی ہے جبکہ دریائے پنجکوڑہ میں پانی کی سطح بلند ہوگئی ہے۔

خاران، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز رخشان ڈویژن ڈاکٹر ساجدہ میر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خاران ڈاکٹر شیر احمد بلوچ و دیگر مقررین آگاہی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گوٹھ جاوید خان کھوسہ میں عظیم الشان محفلِ جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کا انعقاد

علاقے بھر سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ نے شرکت کی

جعفرآباد (مقصود احمد مہر) گوٹھ جاوید خان کھوسہ، نزد روجھان جمالی میں عظیم الشان محفلِ جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے بھر سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ نے شرکت کی محفل میں دربارِ عالیہ غوثیہ القادریہ سے ایک عظیم الشان (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

صحت مند معاشرے کی بنیاد صحت مند ماں اور بچے سے ہوتی ہے، ڈاکٹر ساجدہ میر

ماں کے دودھ سے متعلق درست معلومات کو ہر گھر اور ہر کمیونٹی تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے

خاران (عیسیٰ محمد حسنی) خاران میں ماں کے دودھ کی اہمیت، بریسٹ فیڈنگ کے فروغ اور ماں و بچے کی بہتر صحت کے حوالے سے ایک شاندار اور بامقصد آگاہی پروگرام کا (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

دھماکے سے تباہ ہونے والی گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل، گیس بحال

سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے نے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل کر کے متاثرہ علاقوں کو گیس کی سپلائی بحال کر دی

ڈھاڈر میں 12 اگست کو نامعلوم افراد نے دھماکے سے 18 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو اڑا دیا، ترجمان سوئی گیس کمپنی

کوئٹہ (این این آئی) ڈھاڈر میں دھماکے سے تباہ ہونے والی گیس پائپ لائن کی مرمت مکمل ہونے کے بعد گیس بحال کر دی گئی ہے۔ ترجمان سوئی سدرن گیس کمپنی کے ترجمان کے مطابق ڈھاڈر میں 12 اگست کو نامعلوم افراد نے دھماکے سے 18 انچ قطر کی گیس پائپ (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں صحت کی سہولیات کی بہتری قومی فریضہ ہے، جمال رئیسانی

ہیلتھ سروسز اکیڈمی: بلوچستان کے 150 ہیلتھ پروفیشنلز کا 12 ہفتوں پر مشتمل جدید تربیتی پروگرام مکمل، 6 شعبہ جات میں تربیت فراہم

صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ہیلتھ سسٹم ریفارمز میں اس تربیت کو کلیدی قرار دیا

اسلام آباد (این این آئی) ہیلتھ سروسز اکیڈمی (ایچ ایس اے) کے زیر اہتمام بلوچستان کے 150 پیرامیڈیکس اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کیلئے منعقدہ 12 ہفتوں پر مشتمل صلاحیتوں میں اضافے کا تربیتی پروگرام مکمل ہوگیا، اس جامع تربیتی پروگرام کا مقصد بلوچستان کے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

ڈیرہ بگٹی، تین مفرور ملزمان گرفتار

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ایس پی ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر کی ہدایت پر ڈی ایس پی سرکل ڈیرہ بگٹی مشتاق بابر کی زیر نگرانی ایس ایچ او پولیس تھانہ ڈیرہ بگٹی انسپکٹر نور علی مسوری بگٹی کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے کارروائی (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

ڈام میں کشتیوں پر عظیم الشان جلوسِ میلاد کا انعقاد

کشتیوں کو مدنی پرچموں اور خوبصورت آرائشی اشیاء سے سجایا گیا

سونمیانی وندر (نمائندہ گوادر بزنس) دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام بلوچستان کے ساحلی علاقے ڈام میں کشتیوں پر عظیم الشان جلوسِ میلاد کا انعقاد کیا گیا جس میں حب، وندر، اوتھل، بیلہ سمیت مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ، ماہی گیروں، علمائے کرام، (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

نوشکی، میونسپل کمیٹی کے کونسلر مبینہ طور پر اغوا

نوشکی (یو این اے) نوشکی کے مسجد روڈ سے نامعلوم افراد نے میونسپل کمیٹی کے کونسلر جانان بڑیچ کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا۔ ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد جانان بڑیچ کو اپنے ہمراہ لے گئے، جس کے بعد واقعے کی اطلاع متعلقہ حکام کو دی گئی۔ واقعے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی

موسیٰ خیل کے لیے 101 منصوبے شامل کیے گئے ہیں، عبدالرزاق خجک

بی ایس ڈی آئی پروگرام بنیادی طور پر ایک ایسا موثر نظام ہے جس کے ذریعے حکومت عوام تک پہنچ کر ان کے مسائل سنتی ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خجک نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن، کور کمانڈر بلوچستان کی خصوصی دلچسپی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں شروع کیے گئے بی ایچ ڈی آئی (BSDI) پروگرام کے تحت عوام کو ان کی (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

ٹور آپریٹرز کی خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس کی شرح 5 فیصد مقرر

ٹیکس قوانین کی پاسداری سروس فراہم کنندگان کی قانونی ذمہ داری ہے، بی آر اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے تحت ٹور آپریٹرز کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کی شرح 5 فیصد مقرر ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام متعلقہ ٹور آپریٹرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ قابلِ اطلاق (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

گوادر، مسروقہ موٹر سائیکلوں سمیت 2 ملزمان گرفتار

گوادر (یو این اے) گوادر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث دو ملزمان کو گرفتار کرلیا جبکہ ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل بھی برآمد کرلی گئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت منصور ولد جلال خان، سکنہ روڈ بن تربت اور ببگر ولد گل شیر، سکنہ شئے اسماعیل وارڈ گوادر کے نام سے ہوئی ہے

صحبت پور، ڈیرہ بگٹی اور جعفرآباد میں کالا یرقان پھیل گیا، متاثرہ افراد 7 ہزار سے متجاوز

صحبت پور (یو این اے) حکومت بلوچستان کی جانب سے چلائی گئی اسکریننگ مہم کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اضلاع صحبت پور، ڈیرہ بگٹی اور جعفرآباد میں 7 ہزار 7 سو افراد میں کالے یرقان (ہیپاٹائٹس) کی تصدیق ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق علاقوں میں پینے (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

تعلیمی ترقی حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے، مینا مجید بلوچ

گورنمنٹ انٹر ملا فاضل کالج مند کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سوشل میڈیا پر گورنمنٹ انٹر ملا فاضل کالج مند سے متعلق سامنے آنے والی خبروں کا نوٹس لیتے ہوئے کالج (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی کے ترقیاتی فنڈ سے گوٹھ ممتاز خان وزیرانی بلیک ٹاپ روڈ کا کام مکمل

گوٹھ چوکی جمالی ممتاز خان وزیرانی کا ایک کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ مکمل

علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر، میر خان محمد خان جمالی اور میر قیس خان جمالی سے اظہارِ تشکر

گنداخہ (نور حسن جمالی) رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی کے ترقیاتی فنڈ سے اور نوجوان قیادت میر قیس خان جمالی کی خصوصی تجویز پر گوٹھ چوکی جمالی میں ممتاز خان وزیرانی اور آس پاس کے گاؤں کے لئے ایک کلومیٹر طویل بلیک ٹاپ روڈ کا منصوبہ مکمل کرلیا گیا ہے (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

جمہوریت معذور ہو یا لنگڑی، ہم جمہوریت کا راستہ نہیں چھوڑ سکتے، ہدایت الرحمن بلوچ

اگر گوادر کو وفاق کے زیرِ انتظام لانے یا یہاں اپنے من پسند فیصلے مسلط کرنے کی کوئی کوشش کی گئی تو گوادر کے عوام کسی صورت اسے قبول نہیں کریں گے

بدقسمتی سے آج پورے ملک میں بظاہر پارلیمنٹ اور اسمبلیاں موجود ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ ”آئی بہار ہے“، لیکن درحقیقت یہ بدترین آمریت کا دور ہے

گوادر (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی اور امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے گوادر پریس کلب میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورے صوبے اور ملک میں گزشتہ کئی مہینوں سے نئے صوبے بنانے یا بعض علاقوں کو وفاق کے زیرِ انتظام دینے کے حوالے سے بحث جاری ہے۔ سوشل میڈیا، مختلف سرکاری اجلاسوں اور دیگر پلیٹ فارمز پر بھی اس حوالے سے گفتگو ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور عوامی نمائندہ ہم ان تمام باتوں اور تحریروں کو سن اور پڑھ رہے ہیں، اسی لیے آج یہ نیوز کانفرنس کرنا ضروری سمجھا۔ ان تبصروں اور خبروں (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

16 روزہ تربیتی پروگرام GPB تیسرے روز بھی بھرپور انداز میں جاری

تربیتی پروگرام محمد یوسف دایو اور ٹیچر سپورٹ ایسوسی ایشن کے ثاقب عمرانی کی زیرِ نگرانی جاری ہے

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) 16 روزہ تربیتی پروگرام GPB تیسرے روز بھی بھرپور انداز میں جاری ہے، جس کا مقصد اساتذہ کی تدریسی و پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید بہتری لانا اور انہیں جدید تدریسی طریقہ کار سے روشناس کرانا ہے۔ تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ مینیجر محمد (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر)

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر اور دیگر بلوچستان ماڈرن یونائیٹڈ نیشن کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں امن کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں، امیر حمزہ زہری

سیکیورٹی فورسز نے ملک اور بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں، قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر دہشتگرد حملہ قابلِ مذمت، امن کی فضا کو سبوتاژ کرنیوالے دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ضلع مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ قیامِ امن میں خلل ڈالنے والے دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

رکاوٹیں عوامی عزم نہیں توڑ سکتیں، ثمینہ سعید

پرامن خواتین کو اپنے جمہوری اور آئینی حق کے استعمال سے روکنا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے

لاہور، (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے عوامی مسائل، مہنگائی اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف خواتین کے کامیاب دھرنے پر پنجاب بھر سے آنے والی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین نے اپنی (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

نوجوانوں کو ملازمتیں تلاش کرنے کے بجائے روزگار فراہم کرنیوالا بننا ہوگا، سیدال ناصر

ملک بھر میں فعال 71 لاکھ 40 ہزار سے زائد چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت کی اصل بنیاد ہیں

جدید ہنر، ٹیکنالوجی اور مالی معاونت سے لیس نوجوان اپنے اسٹارٹ اپس کو بین الاقوامی برانڈز میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ملک کے معاشی مستقبل کو نوجوان کاروباری صلاحیتوں سے جوڑتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی پائیدار ترقی کا دارومدار نوجوانوں کو روزگار کے متلاشی کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے انٹرپرینیورز بنانے پر ہے، جدید ہنر، ٹیکنالوجی اور مالی معاونت سے لیس نوجوان اپنے اسٹارٹ اپس کو (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر)

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، دھیرج کالرا

تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ معیار اور منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق مکمل کیے جائیں

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ اللہ یار دھیرج کالرا نے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے مکمل کیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اور سب انجینئر کے ہمراہ خصوصی معائنہ (بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے پانچ افراد کو گرفتار کر کے منشیات برآمد کرلی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ایس ایس پی نصیرآباد کی قیادت میں پولیس کا ڈیرہ مراد جمالی میں منشیات کے اڈے پر چھاپہ منشیات برآمد پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ چھتر میں پولیس اور ڈاکوؤں کی کمین گاہوں پر چھاپے اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد چھینی گئی موٹر سائیکلز برآمد ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر نے پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ ڈیرہ مراد جمالی سٹی گولہ چوک کے مقام پر اچانک منشیات کے اڈے پر چھاپہ مارا اس دوران پولیس نے مختلف نوعیت کی منشیات برآمد کرکے پانچ افراد کو گرفتار کر کے مقدمات درج کرلے گیے

واشک، بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام یونیسیف کے تعاون سے منعقدہ سیمینار سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محبوب بلوچ، اسرار احمد کبدانی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

مستونگ، ایک نامعلوم شخص کی نعش پولیس نے قبضے میں لے لی

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش پولیس نے قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے پولیس نے سڑک کے کنارے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادی جسے فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا ہے۔ پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

نیشنل تائیکوانڈو کلب کے بانی صدر خاور محمود آٹھویں ورلڈ تائیکوانڈو ورلڈ پریذیڈنٹ کپ ایشیا ریجن 2026 کے کامیاب انعقاد پر چیئرمین پاکستان تائیکوانڈو فیڈریشن کرنل (ر) وسیم احمد جنجوعہ کو مبارکباد دینے کے موقع پر فوٹو

اسسٹنٹ کمشنر اور تحصیلدار سوراب کا دیگر افسران کے ہمراہ سوراب بازار کا دورہ

بیکری، گوشت، سبزی، داش، کریانہ اور دیگر اشیائے ضروریہ کے نرخ، معیار اور وزن کا جائزہ لیا

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر عبدالجبار بگٹی، نے تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد اور دیگر افسران کے ہمراہ سوراب بازار کا دورہ کرتے ہوئے مختلف دکانوں کا معائنہ کیا اس دوران دہی، بیکری، گوشت، سبزی، (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر)

صحبت پور، پولیس نے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کر کے اصل مالک کے حوالے کر دی

صحبت پور (یو این اے) ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے چند روز قبل چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ پولیس نے برآمد شدہ موٹر سائیکل قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اس کے اصل مالک منظور احمد کے حوالے کردی۔

واشک، ماں کے دودھ کی اہمیت وافادیت کے حوالے سے آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد

صحت کے مراکز و کمیونٹی کی سطح پر مؤثر کونسلنگ اور آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، مقررین

واشک (نامہ نگار) بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ، محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے زیرِ اہتمام اور یونیسیف کے تعاون سے ضلع واشک میں ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ (بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر)

ورلڈ تائیکوانڈو پریذیڈنٹ کپ سے پاکستان کا سافٹ امیج اُجاگر ہوا: خاور محمود

کامیاب ایونٹ کے انعقاد پر کرنل (ر) وسیم احمد جنجوعہ سمیت دیگر منتظمین خراجِ تحسین کے مستحق ہیں

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) نیشنل تائیکوانڈو کلب کے بانی صدر خاور محمود نے آٹھویں ٹریٹ ورلڈ تائیکوانڈو پریذیڈنٹ کپ ایشیا ریجن 2026 کے کامیاب انعقاد پر چیئرمین پاکستان تائیکوانڈو فیڈریشن کرنل (ر) وسیم احمد جنجوعہ اور ان کی پوری ٹیم کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر)

صحبت پور کے علاقے سے پولیس نے تین افراد کی گولیاں لگی لاشیں قبضے میں لے لیں

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) صحبت پور کے علاقے سے پولیس نے تین افراد کی گولیاں لگی لاشیں قبضے میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق صحبت پور کے علاقے گوٹھ اسحاق خان کھوسہ کے قریب سے پولیس نے تین افراد کی نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادیں جنہیں فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا ہے۔ پولیس نے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے میر ظہور حسین کھوسہ میموریل ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دیں

انتظامیہ شجرکاری مہم کو کامیاب بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں، احمد رند

ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے اور علاقے کو سرسبز وشاداب بنانے کے لیے "ایک شجر، ایک بشر" مہم انتہائی اہمیت کی حامل ہے

جیکب آباد (انیس جکھرانی) تاج ویلفیئر آرگنائزیشن کے چیئرمین احمد رند نے سندھ پریس کلب میں ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے "ایک شجر، ایک بشر" مہم کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کی جانب سے (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

بولان، حاجی شہر پولیس کی ناکہ بندی، 10 لیٹر دیسی شراب برآمد، ایک ملزم گرفتار

بولان (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کچھی کے گاوں حاجی شہر پولیس تھانہ کے ایس ایچ او غلام علی ابڑو نے ایس ایس پی کچھی اور ایس ڈی پی او ڈھاڈر شیر احمد محمد شہی کی خصوصی ہدایت پر بس سٹاپ حاجی شہر کے قریب اپنی ٹیم ایس آئی شوکت علی ایس آئی محمد یعقوب ایس آئی محمد اکبر بزدار اور کانسٹیبل کے ہمراہ ناکہ لگا کر چیکنگ کر رہے تھے چیکنگ کے دوران عبدالرشید خان آرئیں کو مشکوک پا کر تلاشی کے لیے روکنے کی کوشش جبکہ عبدالرشید فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا جس کو بروقت کاروائی کرتے ہوئے عبدالرشید کو گرفتار کرلیا اور اس کے قبضے سے 10 لیٹر دیسی شراب برآمد کرلی

گوادر، عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ جاری

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کا پیشکان کا دورہ

گوادر (خ ن) وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے تحت عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر گوادر (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر)

ضلعی انتظامیہ کی ایک بار پھر بروقت حکمتِ عملی اور بہترین کارکردگی

کوئٹہ، ہرنائی قومی شاہراہ کو تمام چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے مکمل طور پر بحال کر دیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں ضلعی انتظامیہ نے ایک بار پھر اپنی بروقت حکمتِ عملی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئٹہ، ہرنائی قومی شاہراہ کو تمام چھوٹی اور (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں، بلال خان کاکڑ

اپنی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں، انہیں اپنی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر)

مرحوم حاجی عبدالرشید کی بیوہ وفات پاگئیں

کوئٹہ (یو این اے) مرحوم حاجی عبدالرشید کی بیوہ وفات پاگئیں، مرحومہ محمد رحیم، یونٹ سیکرٹری عبداللہ خان کی والدہ ماجدہ اور مرحوم عبدالشکور کی بھابھی تھیں۔ فاتحہ خوانی حاجی عبدالرشید مسجد پشتون باغ میں جاری ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان اور دیگر صوبائی، ضلعی، تحصیل اور علاقائی رہنماؤں نے مرحومہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ریڑھی بانوں کو ہیلتھ آفس سے نادرا آفس تک مختص جگہ پر منتقل کرنے کا فیصلہ

ریڑھی بانوں نے انتظامیہ سے مکمل تعاون کرتے ہوئے چوک فوری خالی کرنے پر آمادگی ظاہر کی

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر عبدالجبار بگٹی کی زیر صدارت میونسپل کمیٹی آفس سوراب میں ریڑھی بانوں کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں تحصیلدار سوراب، صدر ریڑھی بانان، میونسپل کمیٹی، محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی اجلاس میں سرکاری سطح پر ریڑھی بانوں کو ریڑھیاں (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

فیڈرل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد

نوجوان نسل کو تعلیم، قابلیت اور مثبت کردار کے ذریعے ملک وقوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، سید ذیشان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے اعزاز میں چھٹی گرینڈ گریجویشن تقریب کا شاندار انعقاد پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کراچی میں کیا گیا، جس میں طلبہ، والدین، اساتذہ کرام، معزز مہمانانِ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی تقریب میں فیڈرل اردو یونیورسٹی کے معزز (بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کانسی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-388370
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

کراچی: فیڈرل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے اعزاز میں چھٹی گرینڈ گریجویشن تقریب کے موقع پر ایگزیکٹو ہیڈ رحمت اللہ خان خوشحال، ایونٹ ڈائریکٹر قمر عباس، ایڈووکیٹ سید ذیشان ہاشمی، ایڈووکیٹ طاہر اقبال ملک، ایڈووکیٹ سم علی رضا خان، ایڈووکیٹ ریاض حسین کورائی، شارق جمال (رکن سندھ اسمبلی)، سرفراز احمد خان اور دیگر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ کی قیادت میں صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے، بابر یوسفزئی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی متحرک، دوراندیش اور عوام دوست قیادت میں بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہے

نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے، نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی متحرک، دوراندیش اور عوام دوست قیادت میں بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہے۔ صوبائی حکومت نے محض دعوؤں کے بجائے عملی (بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر)

کراچی: گورنر سندھ سید نہال ہاشمی وزیر صنعت وتجارت سندھ جام اکرام اللہ دھاریجو کو تقریب کے موقع پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں